علم الحروف

یا

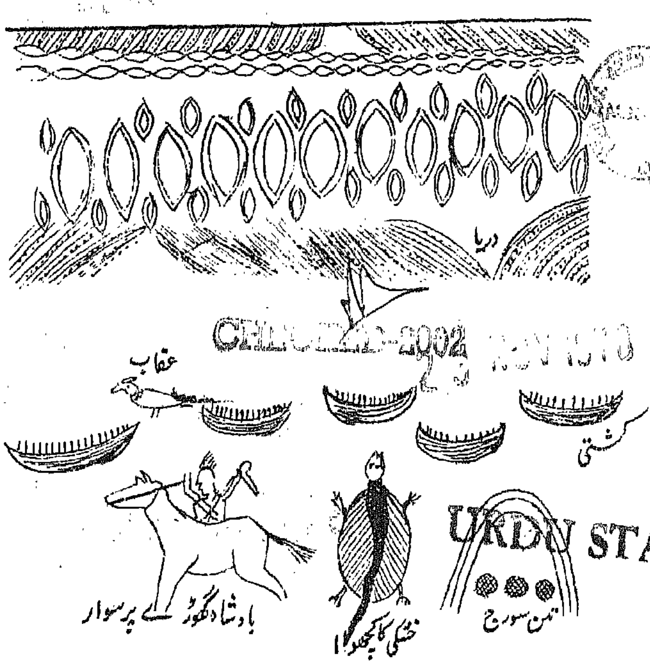
تحقیقات ماہیت

حصۂ چہارم

از حکیم محمود علی خان ۔ ماہر
اکبر آبادی ۔ ثم دہلوی

فراشخانہ دھلی

قدیم خطاطی کا وہ نمونہ جسمیں تصاویر کے ذریعہ اپنا مقصد ظاہر کیا جاتا تھا



مندرجہ بالا تصویر سے شمالی امریکہ کے کسی بادشاہ کے سفر کے متعلق تصاویر کے ذریعہ یہ ثابت کیا گیا ہے کہ وہ کشتیوں پر گئے تھے۔

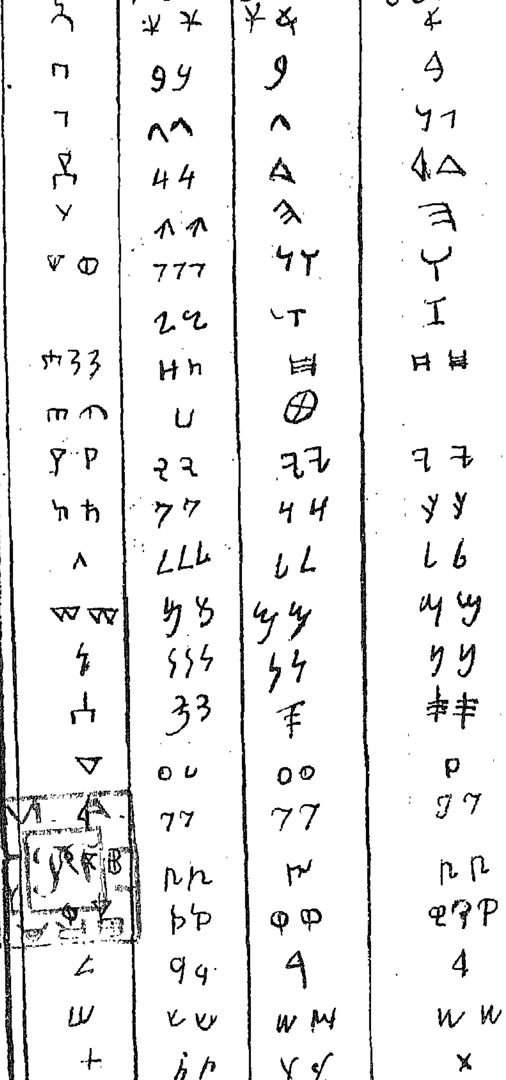
تین سورج کی تصویر کا مقصد تین یوم سفر کیا تھا۔ کشتیوں کی تصویر سے دریا کا سفر ظاہر کیا ہے کچھوے کی تصویر سے شمالی امریکہ کے علاقہ میں خشکی پر پہونچے۔ گھوڑے پر سوار ہوئے عقاب کی تصویر قدیم زمانہ میں اکثر حدود ظاہر کرنے کے لیئے بناتے تھے اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اس دور میں گھوڑے کی سواری کا رواج تھا۔ یہ سفر بارش کے موسم میں کیا گیا۔

(نوٹ) اس قسم کی خطاطی کے اور بھی بہت سے نمونے موجود ہیں طوالت کی وجہ سے ایک ہی پر اکتفا کیجاتی ہے اِس کتاب کی طبع ہونے کے بعد انشاءاللہ تعالی دوسری کتاب بشرط زندگی وصحت لکھونگا جسمیں عمارات کے نقوش تصاویر اور خطوط وغیرہ سے یہ ثابت کرونگا کہ یہ کس زبان کے رسم الخط ہیں اور اس سے کیا عبارت بنتی ہے۔

محمود - ماہر

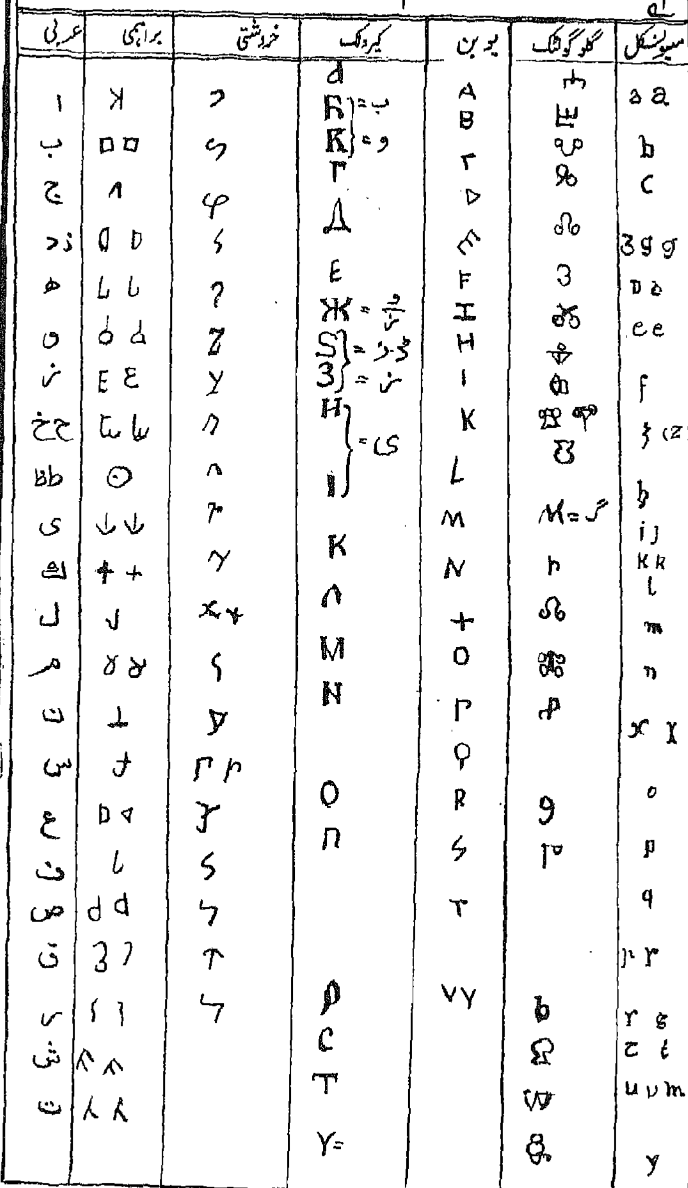
قدیم ابجدیں

عربی	سنجرلی جو پتھروں پر کندہ ملی تھی	سنجرلی ۸۰۰ برس قبل مسیح	طما یا تمنا ۵۰۰ برس ق م	قدیم سبائی
ا				
ب				
ج				
د				
ھ				
و				
ز				
ح خ				
ط				
ی				
ک				
ل				
م				
ن				
س				
ع				
ف				
ص				
ق				
ر				
ش				
ت				



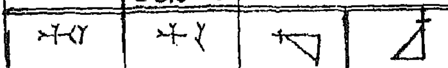
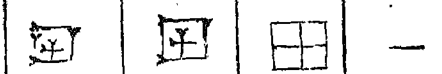
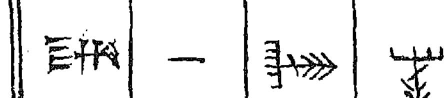
(نوٹ) طما یا تمنا عرب کے شمال مغرب میں پانچویں صدی قبل مسیح یہ ابجد مروج تھی۔ سینیطک ... آثار سے تحقیق کیا ... دوبارہ

قدیم ابجدیں



[1] میرونشکل جو یورپ میں ساتویں صدی عیسوی میں رائج تھی یونیشل کا طرز تحریر میرونشکل سے بالکل مشابہ تھا مگر یونیشل یورپ میں چوتھی صدی سے آٹھویں صدی عیسوی تک مروج تھی ۱۲۰

آرکیڈیا کی زبانوں کے مختلف ادوار کے نمونے جو میخی رسم الخط سے مشابہ ہیں

	تین ہزار برس قبل مسیح — دو ہزار اور پندرہ سو برس قبل مسیح — ایک ہزار برس قبل مسیح
پرند	
بھیڑ بکریوں یا مویشیوں کے بند کرنے کا کٹھرہ	
بیل	
روانگی کے لیئے کھڑا ہوتا	
ہاتھ	
آدمی	
خنجر	
مچھلی	
بانسری	
بانسری	
غلہ کی بالیں	
خدا یا بہشت	
ستاروں کا مشورہ	

چینی زبان کی ابجد اور اُسکا رسم الخط

جدید		قدیم	
日	————		سورج
月	————		چاند
天	————		خدا
山	————		پہاڑ
子	————		بچہ
魚	————		مچھلی
口	————		مُنہ
手	————		ہاتھ
井	————		کنواں
目			آنکھ

(۱) ان ہی اوپر کے دو لفظوں کو ملا دینے سے نیا لفظ پیدا ہو جاتا ہے۔
جس کے معنی ملانے والے دو لفظوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔
چنانچہ 日月 (سورج چاند) سورج اور چاند کی شکل کے ملنے سے ایک لفظ بنا جسکے
معنی چمکنا (روشنی) ہوتے ہیں
اسی طرح عورت اور بچہ (عورت بچہ) کے ملنے سے ایک لفظ بنا جس کے معنے اچھے
کے ہوتے ہیں۔

زبان اور منہ 舌口 (زبان منہ) کے ملانے سے ایک لفظ بنا جس کے معنے تقریر کے ہوتے ہیں۔
دو ہاتھوں 友 (دو ہاتھ) کے ملنے سے ایک لفظ بنا جس کے معنی دوستی کے ہوتے ہیں۔
دو درختوں کی شکل 木 木 林 ایک جگہ بنا دینے سے ایک لفظ بنا جس کے معنی درختوں کی دورویہ قطار کے ہوتے ہیں۔

(۲) چینی زبان سیکھنے کے واسطے کم از کم چار ہزار الفاظ یاد کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس زبان میں ایک تلفظ کے تقریباً دس یا اس سے بھی کچھ زیادہ معنی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیچے لکھے ہوئے تمام الفاظ کا تلفظ "شیح" (Shih) ہے = مگر ان کے معنے علیحدہ علیحدہ ہیں۔

史	قصہ یا تاریخ	侍	ٹھیراؤ
市	بازار	失	نقصان کرنا
石	پتھر	示	اعلان کرنا ظاہر کرنا
世	قوم۔ زمانہ۔ اولاد	氏	خاندان۔ قوم۔ فرقہ
士	افسر		
使	خواہش (درخواست)		
師	فوج (یا فوجی معاملات)	哥	چھوٹا بھائی (تلفظ کو)

(نوٹ) قدیم چینی الفاظ کو چینی زبان میں کئو ن (Ku-wen) کہتے ہیں اور عبارت میں اسکی شکل اس طرح لکھی جاتی ہے۔ 古文

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ چینی زبان تصاویر سے تعلق رکھتی ہے۔ پرانے کتبوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس قسم کی زبان ۸۲۷ ق م سے شروع ہوتی ہے۔ اور اٹھارہویں صدی تک پائی جاتی ہے۔

چینی زبان کی ابجد

甲 الف	子 ب	乙 ت	丑 ٹ	每 ث	中 ج	金 چ
丙 خ	字 ح	丁 د	卯 ڈ	粉 ر	中 ز	火 ژ
戌 س	辰 ش	巳 ص	巳 ض	大 ط	林 ظ	水 ع
庚 غ	午 ف	辛 ق	未 ک	路 گ گہ	傍 ل	土 م
壬 ن	申 و	癸 ہ	酉 ی	銀 ی	鋒 ے	

ابجد ہذا یوسف چینی دندان ساز دہلی سے حاصل ہوئی ہے (محمود ۔ ماہر)

جاپانی ابجدیں

جاپانی زبان میں دو قسم کی ابجدیں استعمال ہوتی ہیں ایک کا نام "کٹ کنا" ۔ دوسری کا نام "ہیراگانا" ہے ۔ یہ دونوں ملا کر نہیں لکھے جاتے بلکہ علیحدہ علیحدہ فقروں میں استعمال ہوتے ہیں ۔ جاپانی زبان کی رسم تحریر بھی چینی زبان کی طرح ہوتی ہے ۔ جاپانی ابجد کے حروف الفاظ بنانے کے لیے ملائے جاتے ہیں ۔ یا ملا کر لکھے جاتے ہیں ۔

ワ	ラ	ヤ	マ	ハ	ナ	タ	サ	カ	ア
وا	را	یا	ما	ہا	نا	تا	سا	کا	ا

ヲ	リ	ヰ	ミ	ヒ	ニ	チ	シ	キ	イ
وو	ری	آئی	می	ہی	نی	چی	شی	کی	ای

ン	ル		ユ	ム	フ	ヌ	ツ	ス	ク	ウ
نا	را		یا	ما	فا	نا	تسا	سو	کو	یو

レ	ヱ	メ	ヘ	ネ	テ	セ	ケ	エ
ری	یی	می	ہی	نی	ٹی	سی	کی	ی

ロ	ー	ヨ	モ	ホ	ノ	ト	ソ	コ	オ
رو		یو	مو	ہو	نو	ٹو	سو	کو	و

کٹکنا (جاپانی ابجد)

ガ	ザ	ダ	バ	パ
گا	زا	ڈا	با	پا

ギ	ジ	ヂ	ビ	ピ
گیٓ	زیٓ	جیٓ	بیٓ	پیٓ

グ	ヅ	ズ	ブ	プ
گوٓ	زوو	زو	بوٓ	پوٓ

ゲ	ゼ	デ	ベ	ペ
گی	زی	ڈی	بی	پی

ゴ	ゾ	ド	ボ	ポ
گو	زو	ڈو	بو	پو

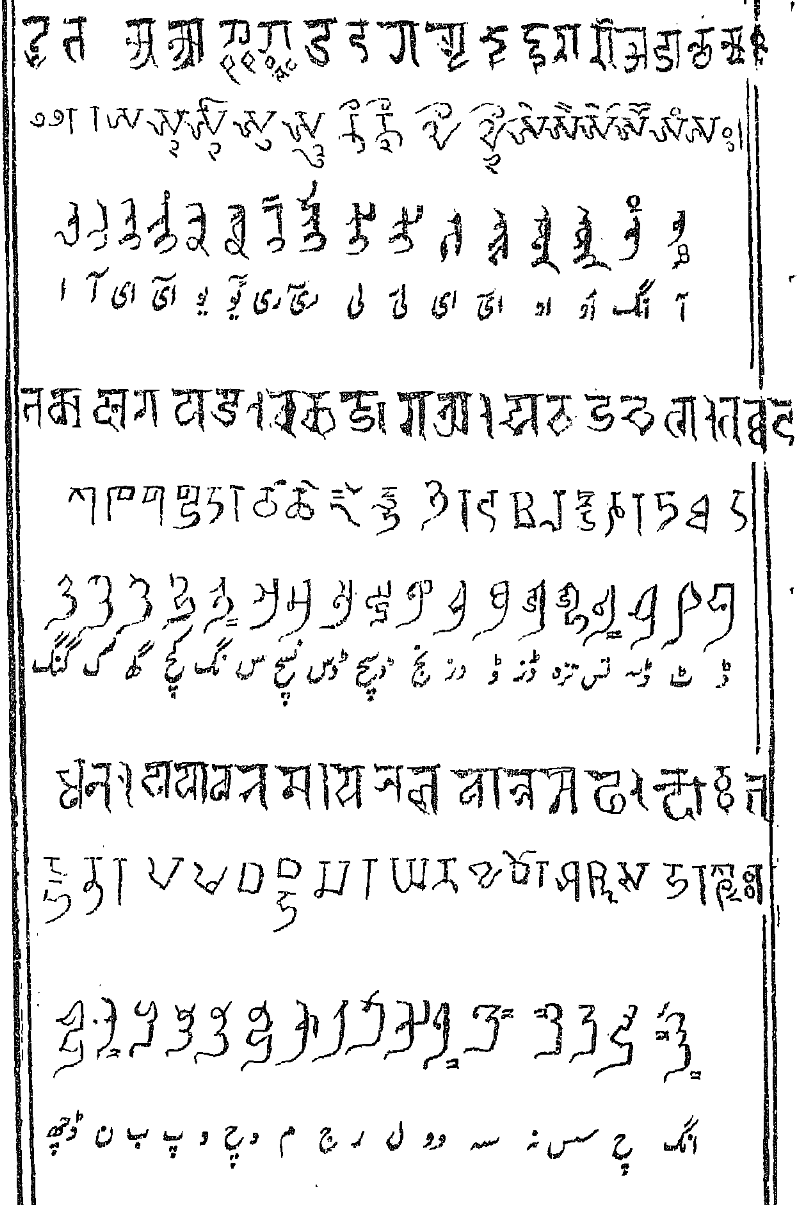
ہیراگانا (ابجد) جاپانی

い	ぬ	つ	く	さ	せ
ای	نو	تشو	کو	سا	سی
ろ	る	ね	や	き	す
رو	رو	نی	یا	کی	سو
は	を	な	ま	ゆ	ん
ها	وا	نا	ما	یو	ن
に	わ	ら	け	め	
نی	وا	را	کی	می	
ほ	か	む	ふ	み	
ہو	کا	مو	فو	می	
へ	よ	う	こ	し	
ہی	یو	و	کو	شی	
と	た	ゐ	え	ゑ	
تو	تا	آی	ے	ی	
ち	れ	の	て	ひ	
چی	ری	نو	تی	ہی	
り	そ	お	あ	も	
ری	سو	او	ا	مو	

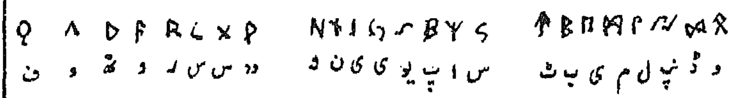
ہیراگانا (ابجد) جاپانی

が	ざ	だ	ば	ぱ
گا	زا	ڈا	با	پا
ぎ	じ	ぢ	び	ぴ
گی	زی	جی	بی	پی
ぐ	ず	づ	ぶ	ぷ
گو	رو	زو	بو	پو
げ	ぜ	で	べ	ぺ
گی	زی	ڈی	بی	پی
ご	ぞ	ど	ぼ	ぽ
گو	زو	ڈو	بو	پو

تبتی چینی علاقوں کی ابجد



رونی ابجد (سوئیڈن اور ناروے میں جو رائج تھی)



جرمنی زبان کی ابجد

A a, B b b C c, c D d d E e, e F f f G g, g

اے بی سی ڈی ای ایف جی

H h, h I i, i K k, k L l, l M m, m N n, n

ایچ آئی یوٹ کے ایل ایم این

O o o P p, p Q q, q R r, r S ſ s, s

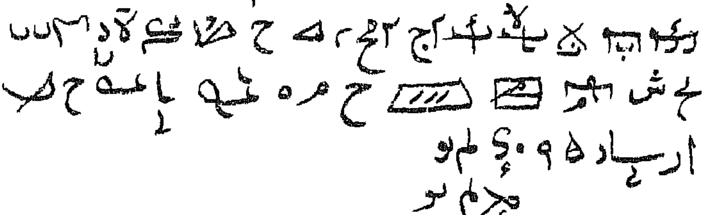
او پی کو آر ایس

T t, t U u, u V v, v X x, x Y y, Y Z z, z

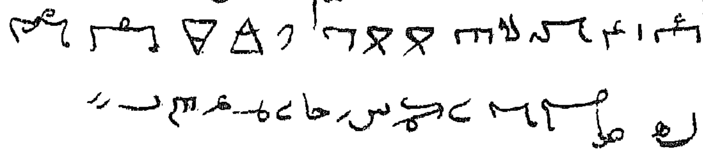
ٹی یو فو وی اکس وای زیڈ

ابجد مکی و مدنی

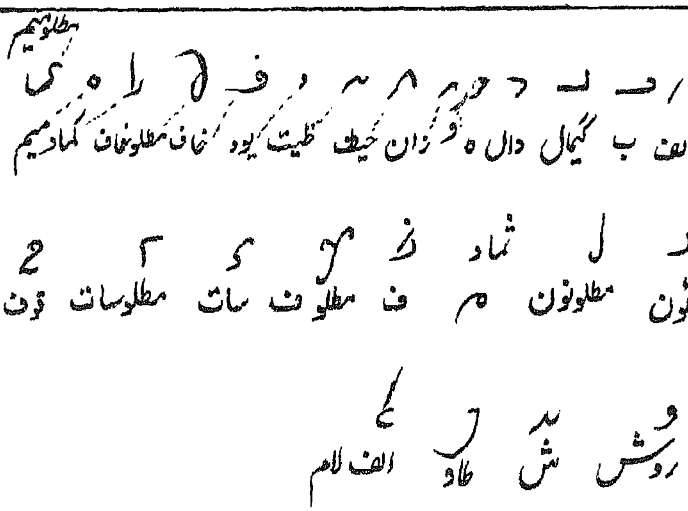
سحر القلم



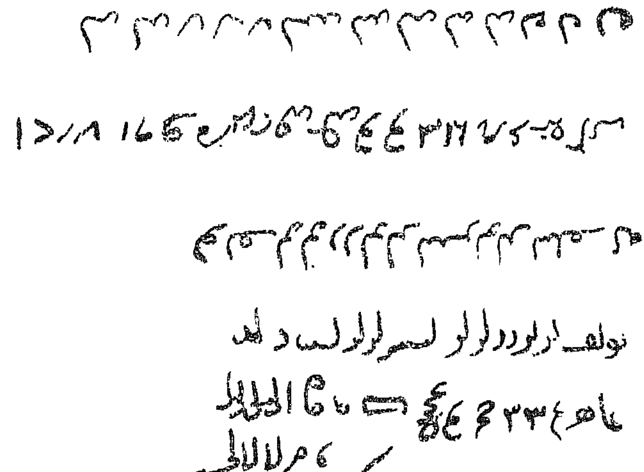
ابجد قدیم سوڈانی



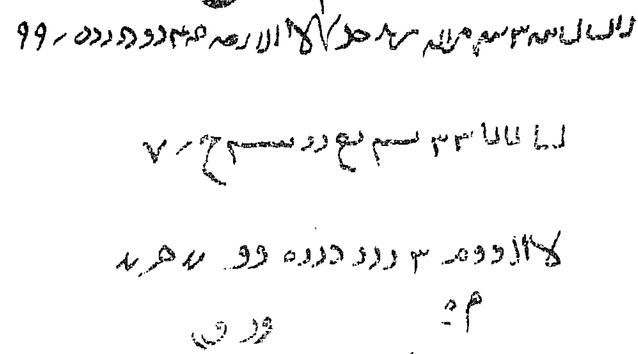
عبرانی ابجد جو یہودیوں میں مروج ہے



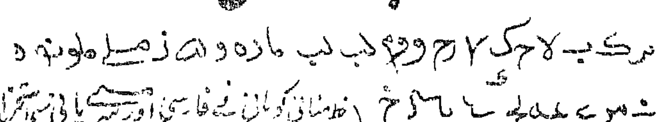
نمونہ خطاطی شکستہ و نیم شکستہ



نیم شکستہ



ابجد منانی

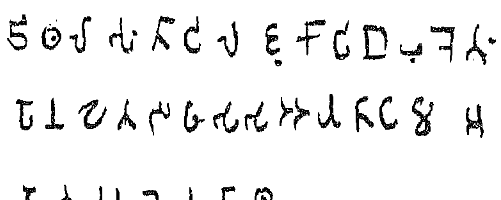


(خط منانی کو مانی نے فارسی اور سریانی سے اختراع کیا تھا اور اپنی مذہبی کتابیں اسی میں لکھتے تھے (محمود تیمور)

ابجد سنسکرت (ہندوستان)

अ	आ	इ	ई	उ	ऊ	ऐ	ए	
ا	آ	ای	ایٓ	اُو	اُوٓ	اے	آئی	
ओ	औ	अं	अः					
اُو	آوو	انگہ	اہ					
क	ख	ग	घ	ङ	च	छ	ज	झ
کا	کھا	گا	گھا	ین	چا	چھا	جا	جھا
ञ	ट	ठ	ड	ढ	ण	त	थ	द
ینیاں	ٹا	ٹھا	ڈا	ڈھا	رڑاں	تا	تھا	دا
ध	न	प	फ	ब	भ	म	य	
دھا	نا	پا	پھا	با	بھا	ما	یا	
र	ल	व	श	ष	स	ह	क्ष	
را	لا	وا	شا	شا	سا	ہا		
त्र	ज्ञ							
ترا								

پالی رسم الخط کا نمونہ[1]



[1] افسوس ہے کہ پالی زبان کی ابجد پوری بھی نہ ملی تلاش و کوشش جاری ہے اگلے ایڈیشن میں شائع کی جائیگی (محمود ماہر)

گجراتی زبان کی ابجد (ہندوستانی)

અ	આ	ઇ	ઈ	ઉ	ઊ	ઋ
ا	آ	اِی	اِیٓ	اُو	اُوٓ	

એ	ઐ	ઓ	ઔ	અં	અઃ
اے	آئی	اُو	اوو	انگ	اہ

ક	ખ	ગ	ઘ	ઙ	ચ	છ	જ
کا	کھا	گا	گھا	ں	چا	چھا	جا

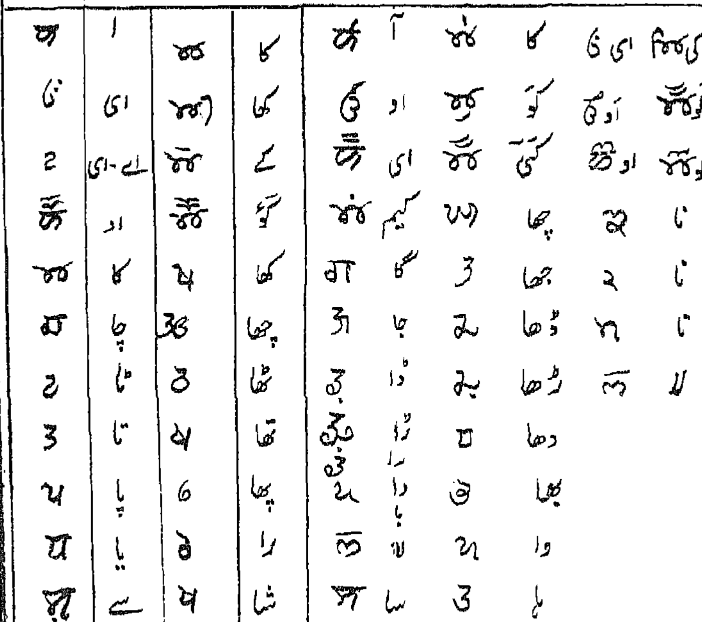
ઝ	ઞ	ટ	ઠ	ડ	ઢ	ણ	ત
جھا	ینٹاں	ٹا	ٹھا	ڈا	ڈھا	رڑاں	تا

થ	દ	ધ	ન	પ	ફ	બ
تھا	دا	دھا	نا	پا	پھا	بھا

ભ	મ	ય	ર	લ	વ	શ	ષ	સ
بھا	ما	یا	را	لا	وا	شا	شا	سا

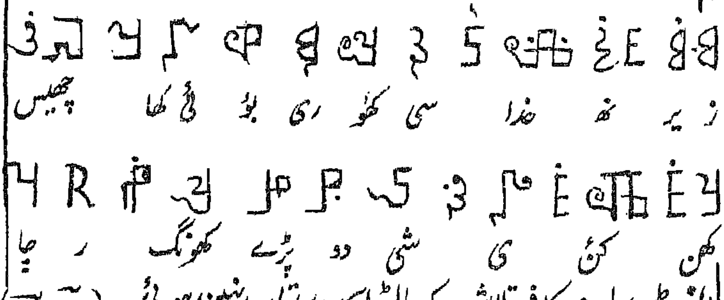
હ	ળ
ہا	

چمپالی ابجد (ہندوستان)



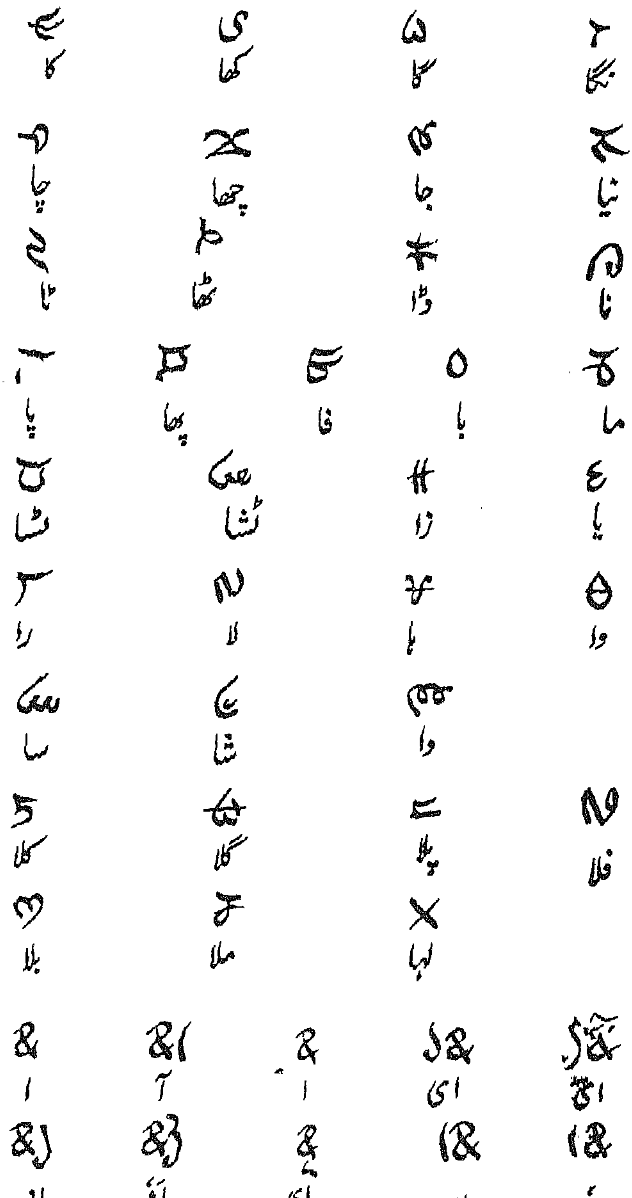
(نوٹ) ابجد ہذا ریاست چمبا علاقہ پنجاب میں مستعمل ہے جو کنگڑی سے ملتی ہوئی ہے۔

نمونہ خطاطی بالٹی یا بھوٹانی



(نوٹ) باوجود کافی تلاش کے بالٹی ابجد دستیاب نہیں ہوئی (محمود ماہر)

ابجد لیپچا (رونگ علاقہ ہمالیہ (ہندوستان)



سندھی ابجد (ہندوستان)

ا ب ٻ ڀ ت ٿ ٺ ث پ ڦ ج ڄ ڇ ڃ چ ح

خ د ڌ ڏ ڊ ڍ ر ڙ ز س ش ص ض ط ظ ع غ

ف ق ڪ ک گ ڳ ڱ گھ ل م ن ڻ و ھ ء ی

مخارجِ حروف کی تشریح

ٻ	بکری کی آواز	ڃ	چھ
ڀ	بھ	ڌ	دھ
ٺ	ٹھ	ڏ	ڈ
ٽ	ٹ	ڊ	ڈھ
ڦ	پھ	ڍ	ڈھ
ڄ	بکری کی آواز جیم سے	ڙ	ڑ
جھ	جھ	ڪ	کھ کا - زبان اندرون کیطرف کھینچکر
		گھ	گھ
ڃ	ہیں	ڳ	- گیں - اندر کیطرف نون سے منہ ملتی ہوئی
		ڻ	- اون ذرا دبا کر زور دیکر

ہندوستان (پنجاب)

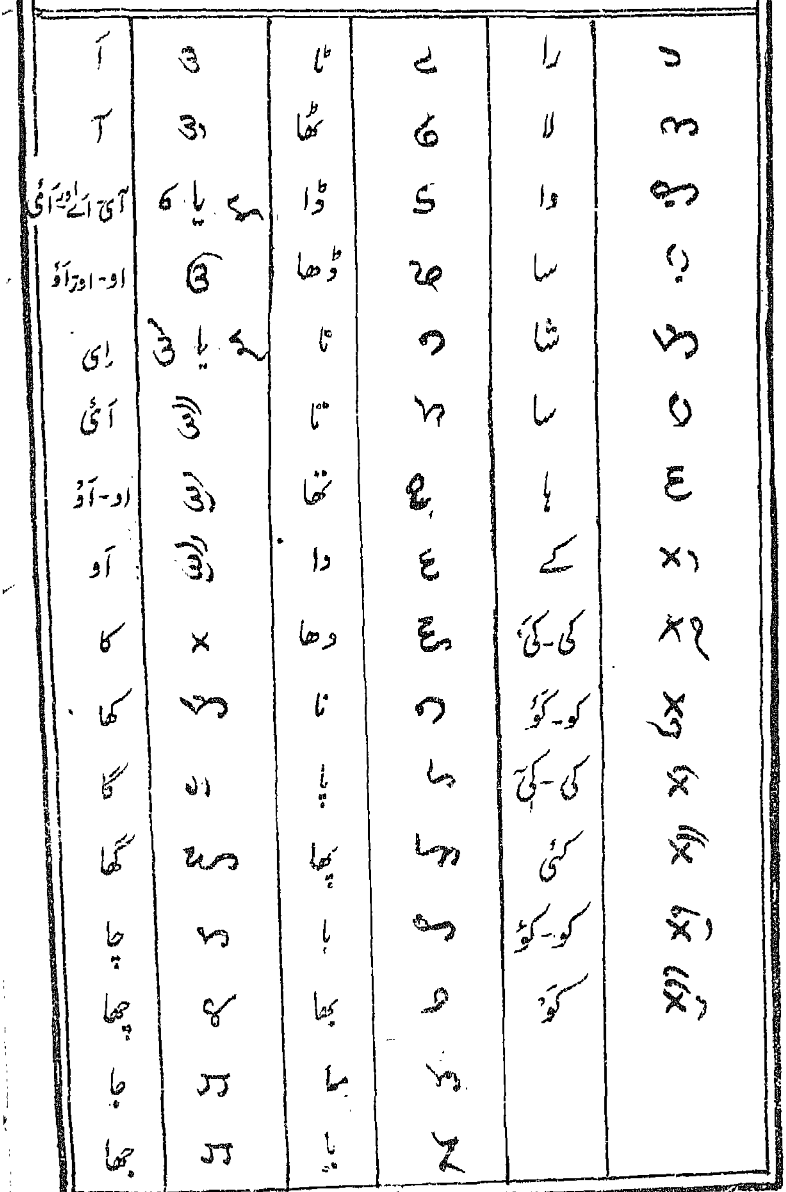
	سراوا	ٹکری	لنڈا	گورمکھی		سراوا	ٹکری	لنڈا	گورمکھی
ڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ڈھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	او	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
با	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ڱا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یا	[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	جا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
را	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نا	[illegible]	...	[illegible]	[illegible]
وا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ٹا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ڑا	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ٹھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گورمکھی ۔ کانگڑی ۔ ڈوگری ابجدیں

(ہندوستان ۔ پنجاب)

اردو	ڈوگری	کانگڑی	اردو	ڈوگری	کانگڑی
ڈا	[illegible]	[illegible]	اِیڑا	[illegible]	[illegible]
ڈھا	[illegible]	[illegible]	اِیڑی	[illegible]	[illegible]
نا	[illegible]	=	اوڑا	[illegible]	[illegible]
تا	[illegible]	[illegible]	او	[illegible]	[illegible]
تھا	[illegible]	[illegible]	سا	[illegible]	[illegible]
دا	[illegible]	[illegible]	ہا	[illegible]	[illegible]
دھا	[illegible]	[illegible]	کا	[illegible]	[illegible]
نا	[illegible]	[illegible]	کھا	[illegible]	[illegible]
پا	[illegible]	[illegible]	گا	[illegible]	[illegible]
پھا	[illegible]	[illegible]	گھا	[illegible]	[illegible]
با	[illegible]	[illegible]	نا	[illegible]	[illegible]
بھا	[illegible]	[illegible]	چا	[illegible]	[illegible]
ما	[illegible]	[illegible]	چھا	[illegible]	[illegible]
یا	[illegible]	...	جا	[illegible]	[illegible]
را	[illegible]	[illegible]	جھا	[illegible]	[illegible]
لا	[illegible]	[illegible]	نا	[illegible]	...
وا	[illegible]	[illegible]	ٹا	[illegible]	[illegible]
ڑا	[illegible]	[illegible]	ٹھا	o	o

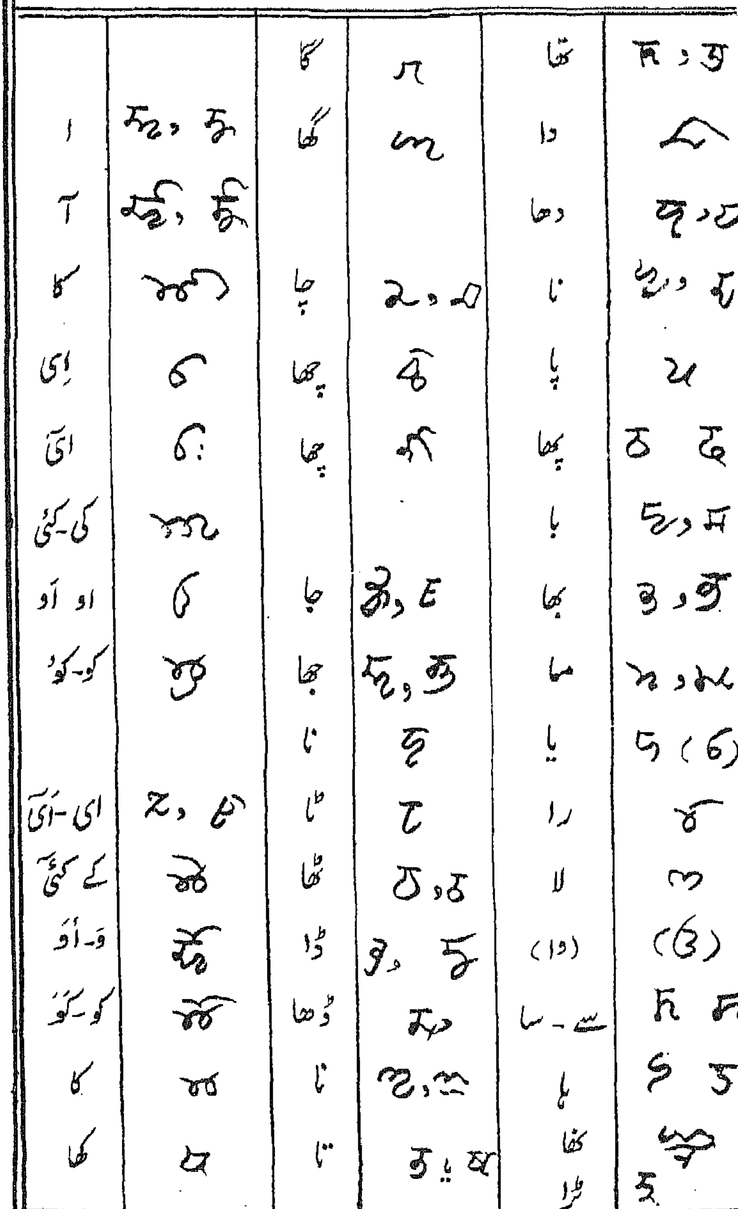
چلیسوری (سرموری) ابجد (ہندوستان)



را	ٹا	آ
لا	ٹھا	آ
وا	ڈا	آی اے اور آئی
سا	ڈھا	او- اور آو
شا	تا	ای
سا	تا	آئی
ہا	تھا	او- آو
کے	دا	آو
کی-کیَ	دھا	کا
کو-کوُ	نا	کھا
کی-کیِ	پا	گا
کئی	پھا	گھا
کو-کوُ	با	چا
کو	بھا	چھا
	ما	جا
	یا	جھا

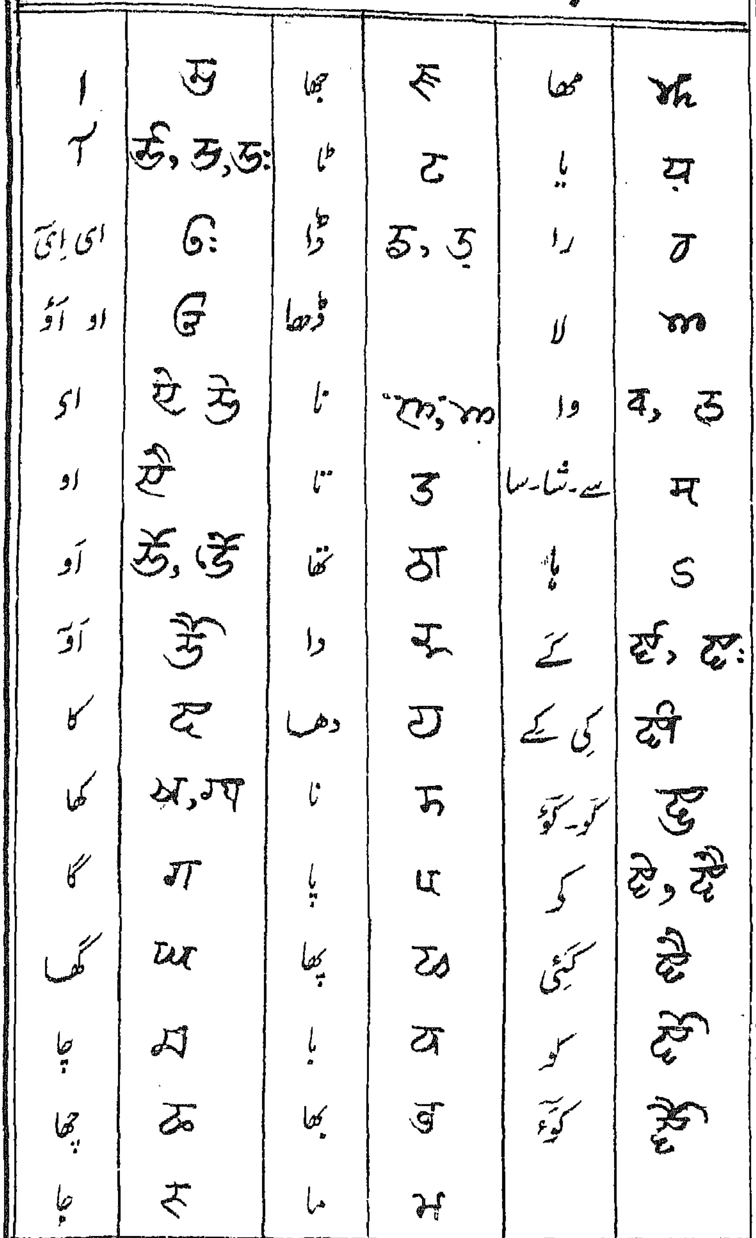
یہ ابجد مکمل نہیں ہے ایک قیدی سے اس ابجد کے کچھ حروف جمع کیے گئے تھے جو ٹکری سے ملتے جلتے ہیں

ابجد کلوئی (ہندوستان)



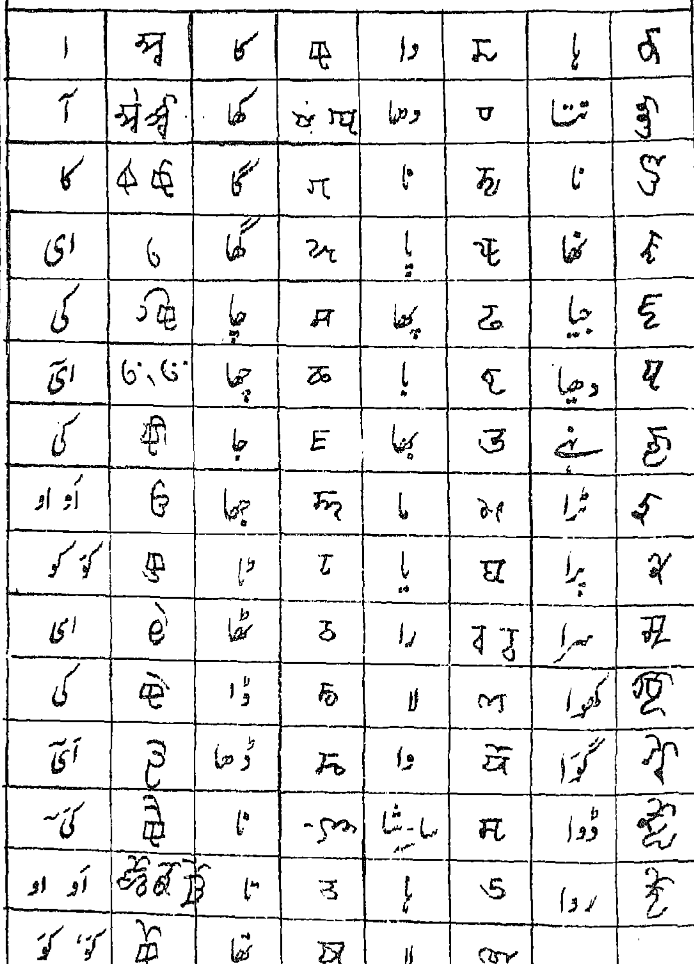
الف ط م یہ ابجد کلہ پہاڑ کے بالائی وزیرستان حصہ میں مروج ہے۔

کوچی ابجد (ہندوستان)



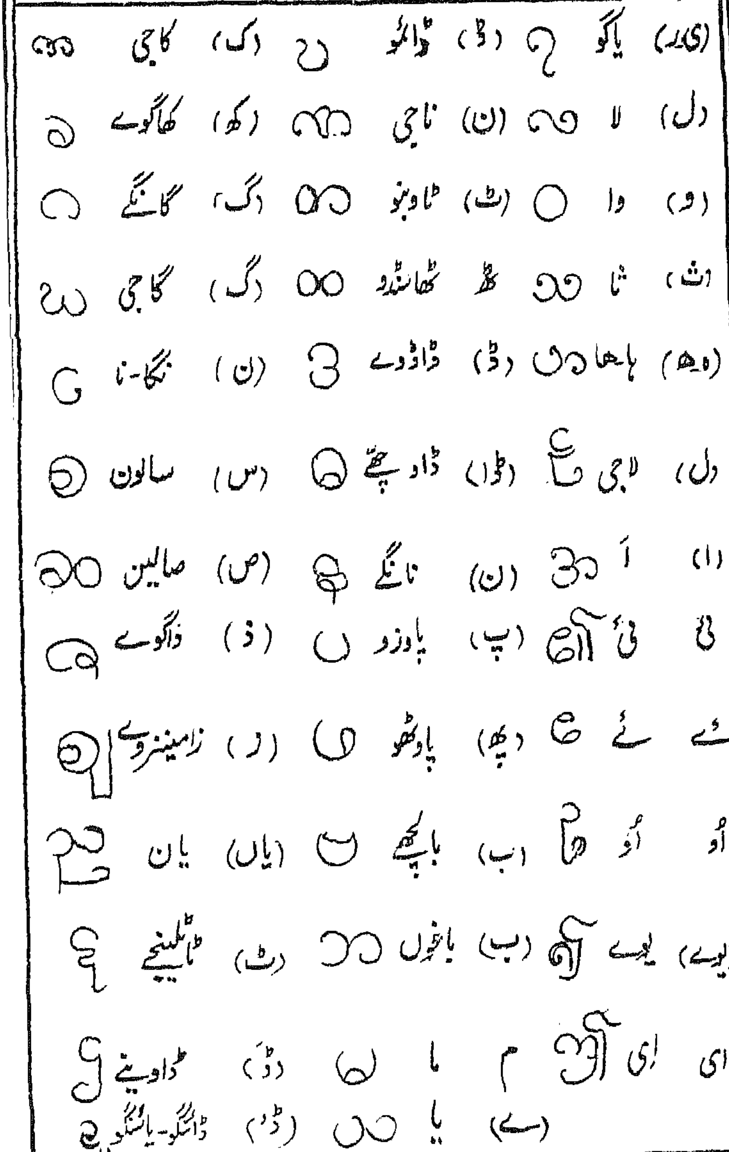
نوٹ:- یہ ابجد شملہ کے پہاڑی علاقوں میں مستعمل رہے۔

ابجد منڈولی (ہندوستان)

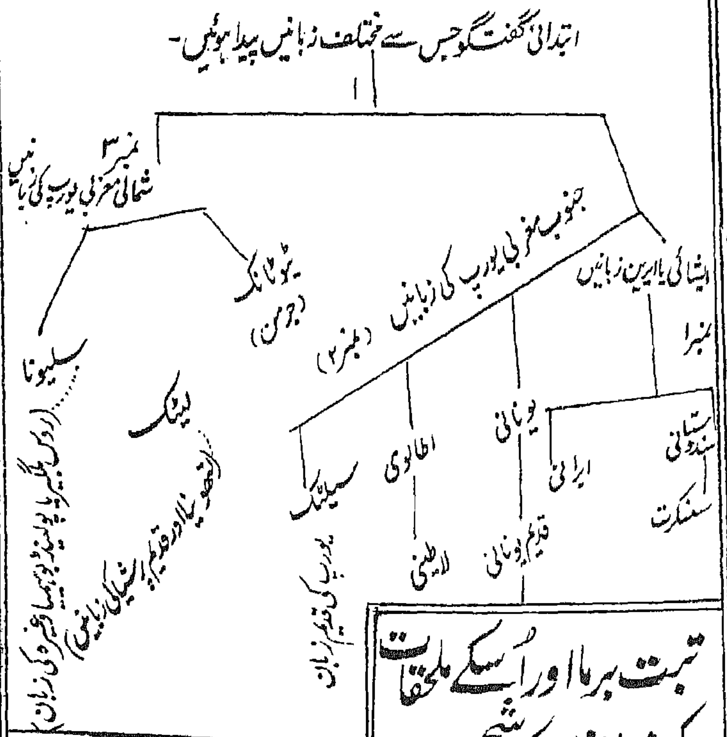


(نوٹ) ابجد ہذا ریاست سکیت علاقہ پنجاب میں مروج ہے۔ اور یہ ٹکری ابجد سے زیادہ مشابہ ہے۔

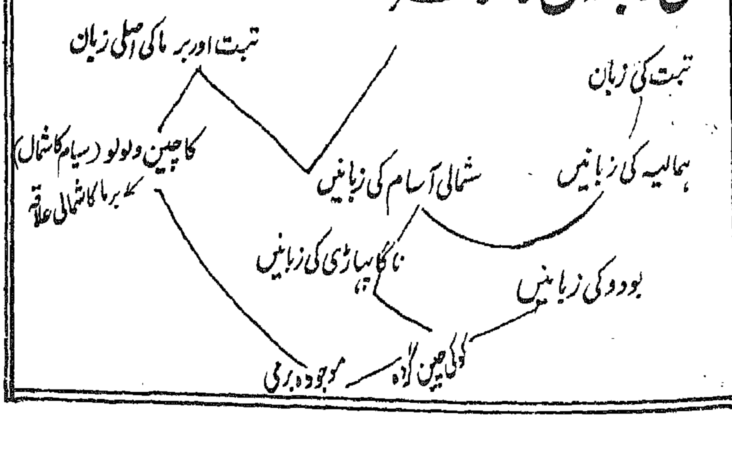
برمی ابجد (جو رنگون اور علاقہ برما میں مروج ہے)



شجرہ زبان ہائے یورپ و ایشیا



تبت برما اور اُسکے ملحقات کی زبانوں کا شجرہ



شجرہ

السنہ بابلی یا سنسکرت

ایشیائے کوچک کی زبانیں

- اہلِ تھریس کی زبان
  - سوڈان کی زبان وغیرہ
  - جرمنی
  - اینگلو سیکسن (انگلستان کی قدیم زبان)
- یونانی
- لاطینی
  - ہسپانی
  - اطالی
  - فرانسیسی

ضمیمہ شجرہ السنہ سامیہ جو کہ عبارت کے اندر موجود ہے

شام اور عرب کی زبان

اصلی زبان ناپید

- شامی وغیرہ
- عربی
- عبرانی

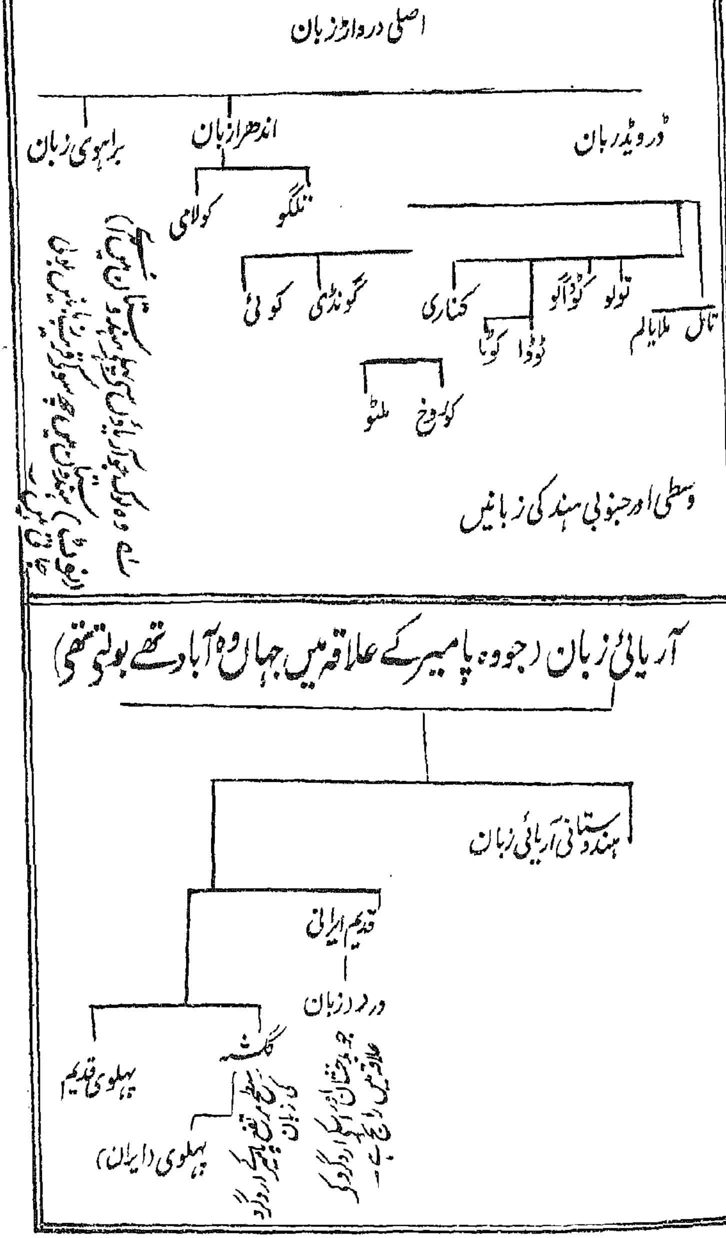
ہندوستان

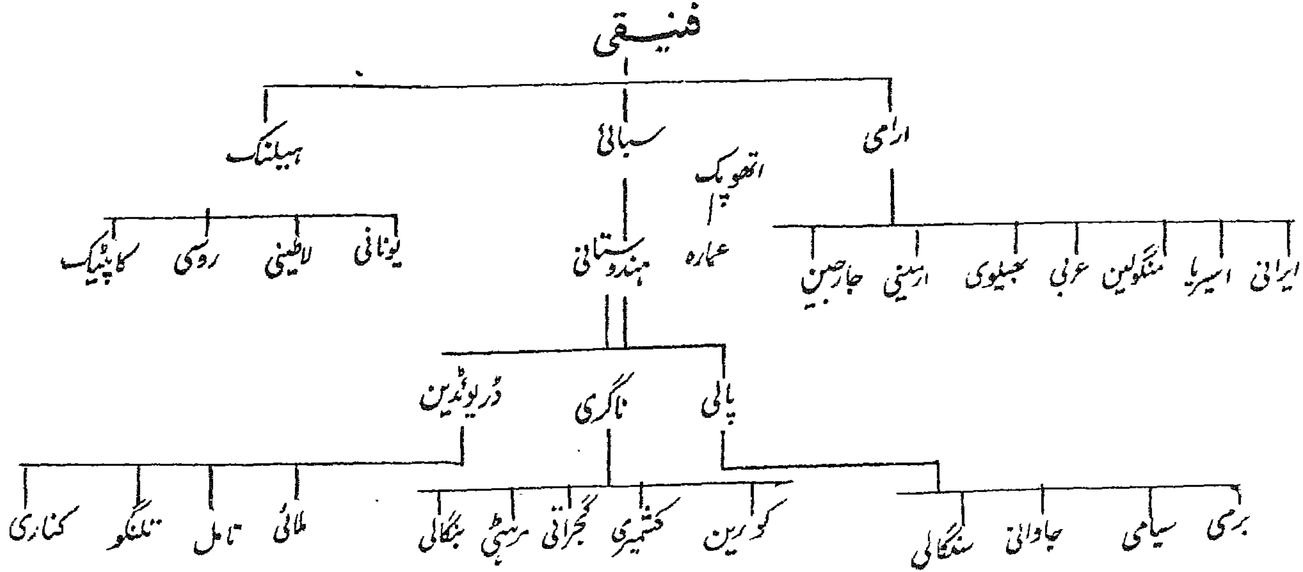
دریائے کرشنا کے شمالی علاقوں کی زبانیں

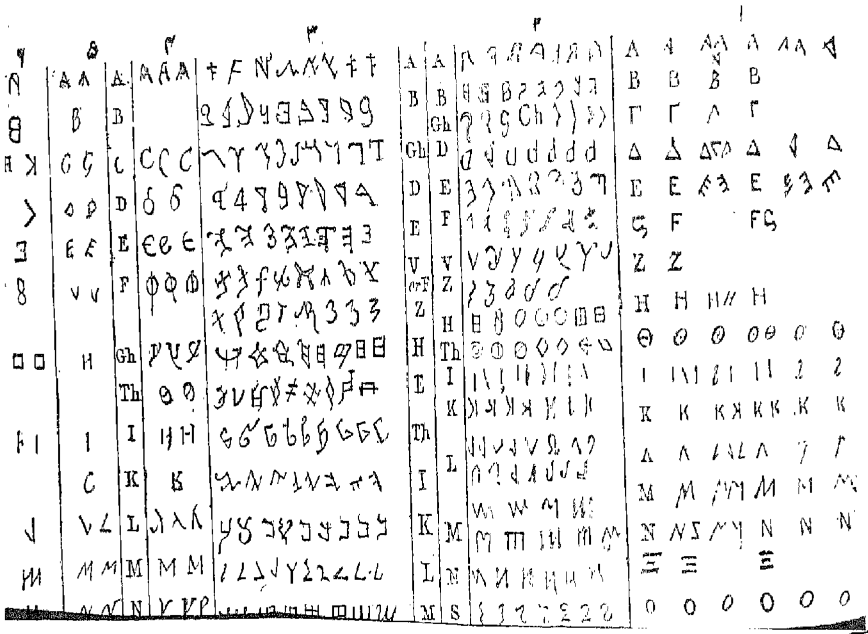
اصلی زبان ناپید

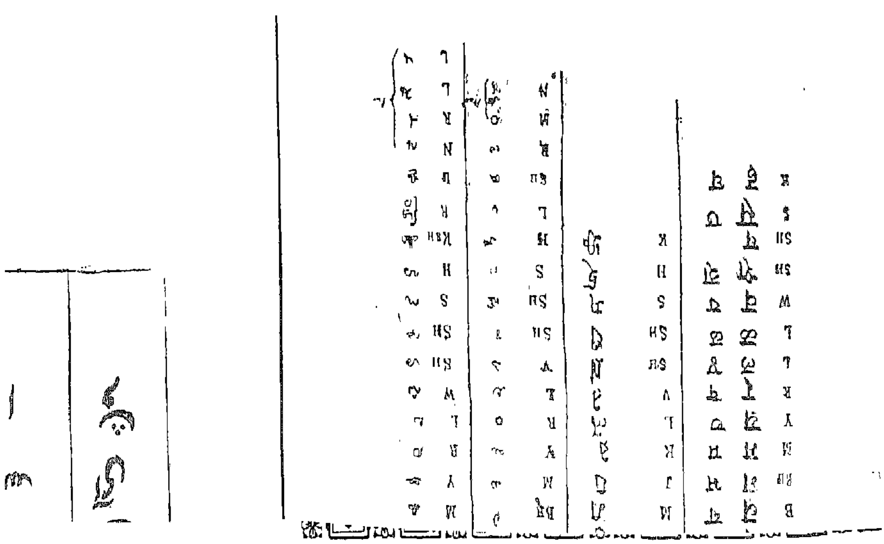
- پنجابی
- بنگالی
- ہندی
- گجراتی
- مرہٹی

دراوڑ قوم کی زبانوں کا شجرہ




فنیقی
ارامی
سبائی
ہیلنک
اتھوپک
عمارہ
ہندوستانی
ایرانی
اسیریا
منگولین
عربی
جبیلوی
ارمینی
جارجین
یونانی
لاطینی
روسی
کاپٹیک
پالی
ناگری
ڈریوڈین
برمی
سیامی
جاوانی
سنگالی
کورین
کشمیری
گجراتی
مرہٹی
بنگالی
ملائی
تامل
تلنگو
کناری

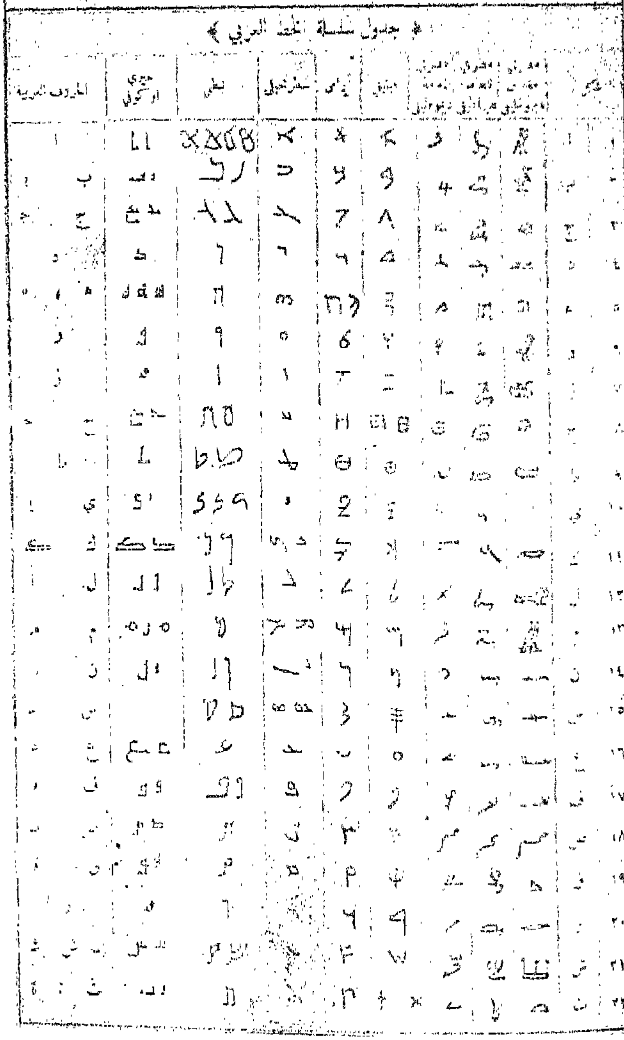


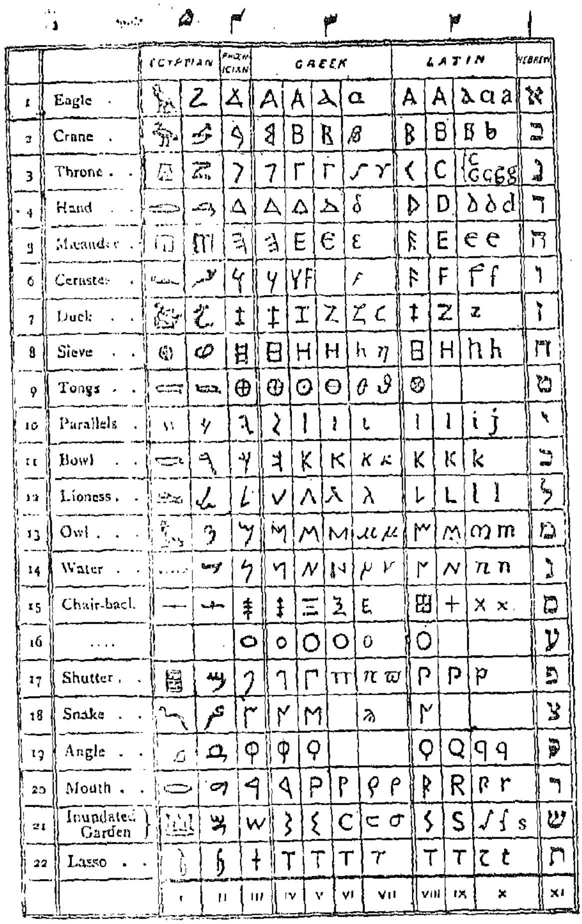


ہندوستان کی مشہور زبانوں کی ابجدیں

	ناگری	مرہٹی		تامل		تلنگی		ملیالم
A	अ	[illegible]	O	[illegible]	A	[illegible]	A	[illegible]
A	आ	[illegible]	A	[illegible]	A	[illegible]	A	[illegible]
I	इ	[illegible]	I	[illegible]	I	[illegible]	I	[illegible]
I	ई	[illegible]	I	[illegible]	I	[illegible]	I	[illegible]
U	उ	[illegible]	U	[illegible]	U	[illegible]	U	[illegible]
U	ऊ	[illegible]	U	[illegible]	U	[illegible]	U	[illegible]
Ri	ऋ	[illegible]	Ri	[illegible]	Ri	[illegible]	Ri	[illegible]
Ri	ॠ		Ri	[illegible]	Ri	[illegible]	Ri	[illegible]
LRi	ऌ	[illegible]	LRi	[illegible]	LRi	[illegible]	LRi	[illegible]
LRi	ॡ		LRi	[illegible]	E	[illegible]	LRi	[illegible]
E	ए	[illegible]	E	[illegible]	E	[illegible]	E	[illegible]
Ai	ऐ	[illegible]	Oi	[illegible]	Ai	[illegible]	Ai	[illegible]
O	ओ	[illegible]	O	[illegible]	O	[illegible]	O	[illegible]
Au	औ	[illegible]	Ou	[illegible]	O	[illegible]	Au	[illegible]
Am	अं	[illegible]	Om	[illegible]	Au	[illegible]	Am	[illegible]
Ah	अः	[illegible]	Oh	[illegible]	K	[illegible]	Ah	[illegible]
K	क	[illegible]	K	[illegible]	Kh	[illegible]	K	[illegible]
Kh	ख	[illegible]	Kh	[illegible]	G	[illegible]	Kh	[illegible]
Ki	ख	[illegible]	G	[illegible]	Gh	[illegible]	G	[illegible]
G	ग	[illegible]	Gh	[illegible]	Gh	[illegible]	Gh	[illegible]
Gh	घ	[illegible]	N	[illegible]	Ts	[illegible]	N	[illegible]
K	ङ		Tsh	[illegible]	Ch	[illegible]	Ch	[illegible]
Ch	च	[illegible]	Tsh,h	[illegible]	Ch,h	[illegible]	Ch,h	[illegible]
Ch,h	छ	[illegible]	Tz	[illegible]	Dz	[illegible]	J	[illegible]
J	ज	[illegible]	Tzh	[illegible]	J	[illegible]	Jh	[illegible]
Jh	झ	[illegible]	Ny	[illegible]	Jh	[illegible]	Ch	[illegible]
Dh	[illegible]	[illegible]	T	[illegible]	Ny	[illegible]	D or R	[illegible]
N	ञ		Th	[illegible]	T	[illegible]	Dh	[illegible]
T	ट	[illegible]	D	[illegible]	Th	[illegible]	T	[illegible]
Th	ठ	[illegible]	Dh	[illegible]	D	[illegible]	T	[illegible]
D or R	ड	[illegible]	N	[illegible]	Dh	[illegible]	N	[illegible]
Dh	ढ	[illegible]	T	[illegible]	N	[illegible]	T	[illegible]
D	ण	[illegible]	Th	[illegible]	T	[illegible]	Th	[illegible]
T	त	[illegible]	D	[illegible]	Th	[illegible]	D	[illegible]
Th	थ	[illegible]	Dh	[illegible]	D	[illegible]	Dh	[illegible]
D	द	[illegible]	N	[illegible]	Dh	[illegible]	N	[illegible]
Dh	ध	[illegible]	P	[illegible]	N	[illegible]	P	[illegible]
N	न	[illegible]	Ph	[illegible]	P	[illegible]	Ph	[illegible]
P	प	[illegible]	P	[illegible]	Ph	[illegible]	B	[illegible]
Ph	फ	[illegible]	Bh	[illegible]	B	[illegible]	Bh	[illegible]

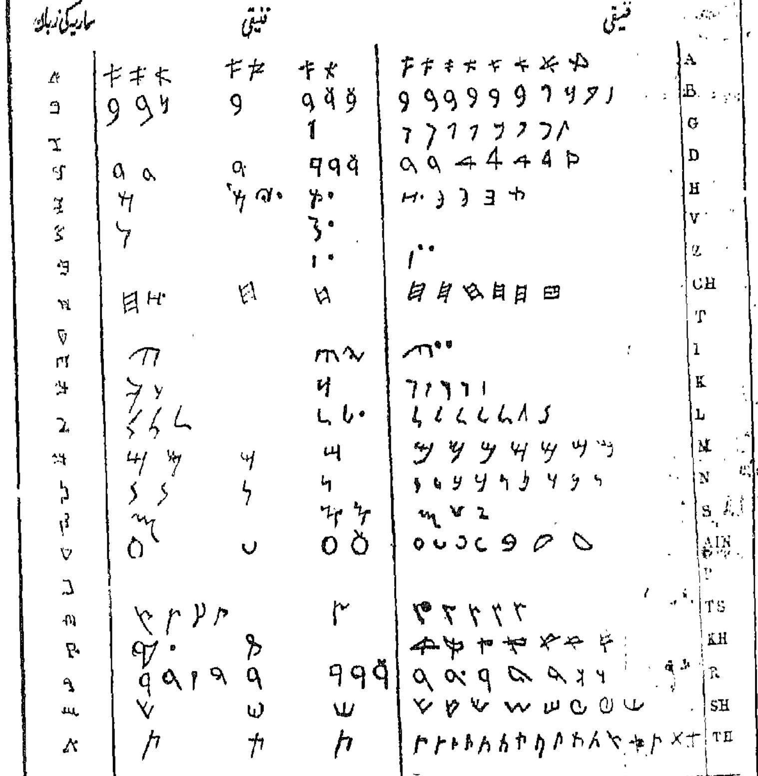
مصادر حروف تہجی (ابجد)

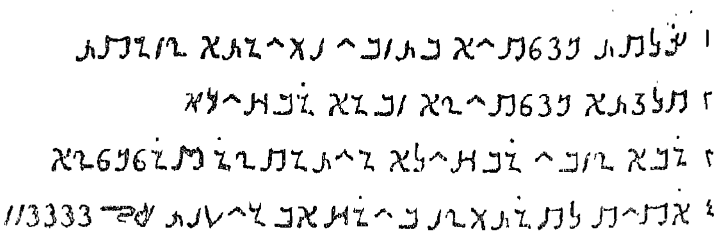




۱-عبرانی-۲-لاطینی-۳-یونانی-۴-فنیقی-۵-مصری

قدیم ابجدیں فنیقی اور سماری





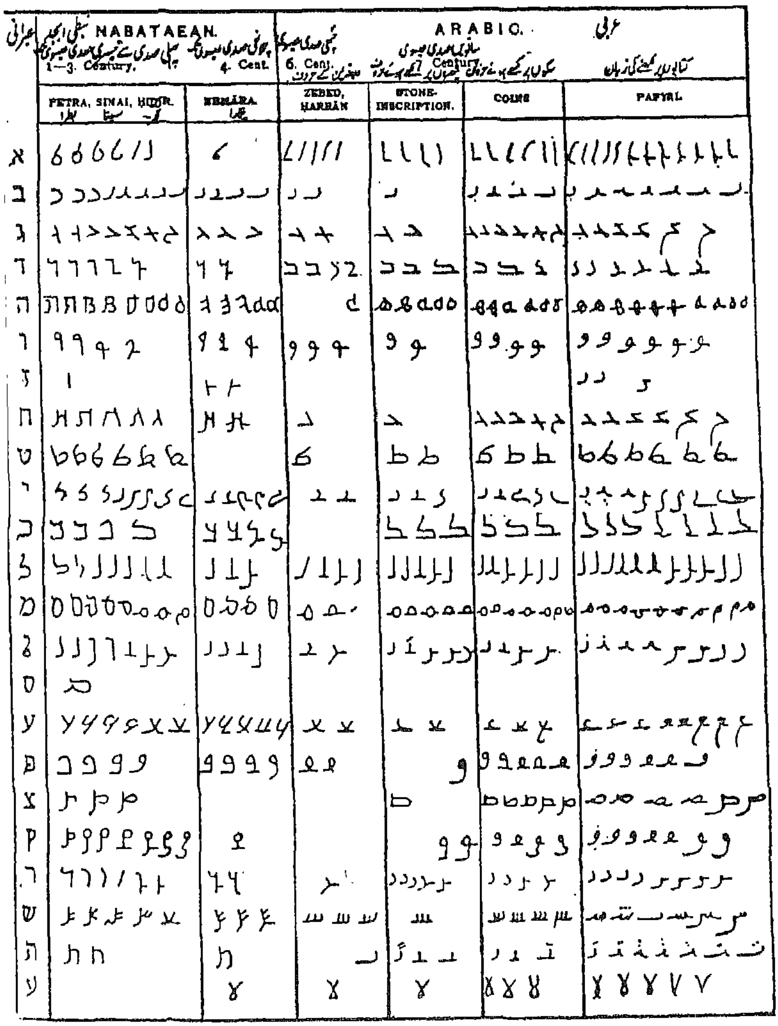
ش ۱۴ ـ نقش تدمري على مثال زنوبيا

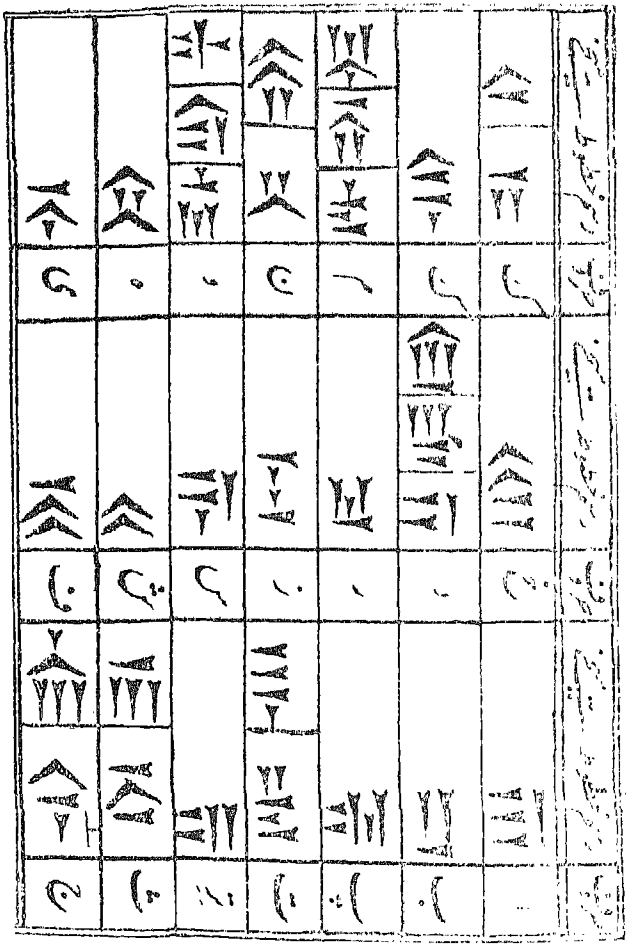
نطقه بالحروف العربية سطر ۱ سطر ۳

نمونہ خط تدمری

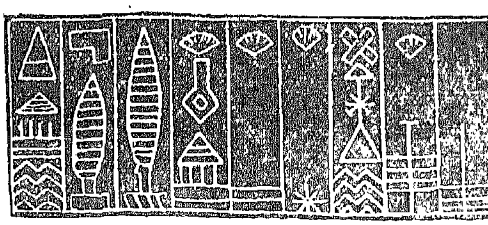
سامی زبان کی شکلیں تبدیل ہو کر نبطی اور عربی میں اس طرح قائم ہوئیں جو مفصلہ ذیل ہیں۔

PLATE I.

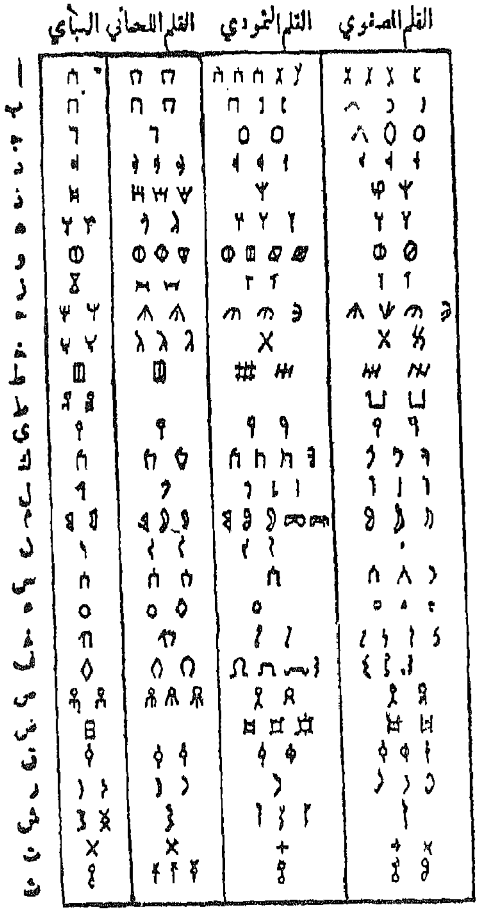




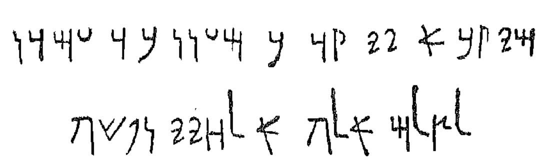
مثنی ب : پیکانی ابجد



نمونہ خط مسماری (پیکانی)



ش ۳۰ — القلم السبأي وفروعه في الشمال

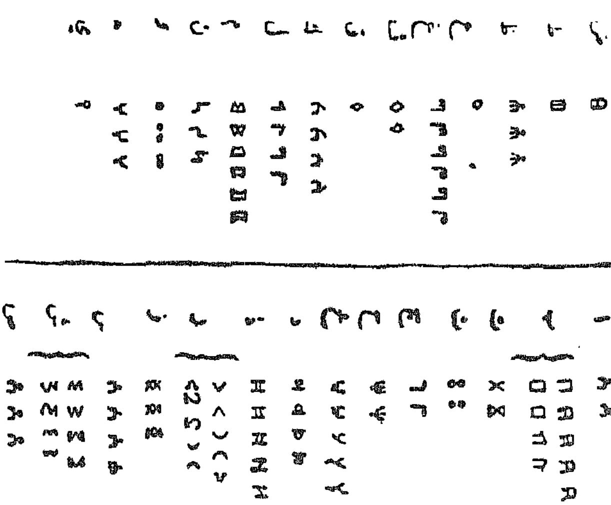


ش ۱۰ ـ الحرف الارامي

نمونہ خط ارامی

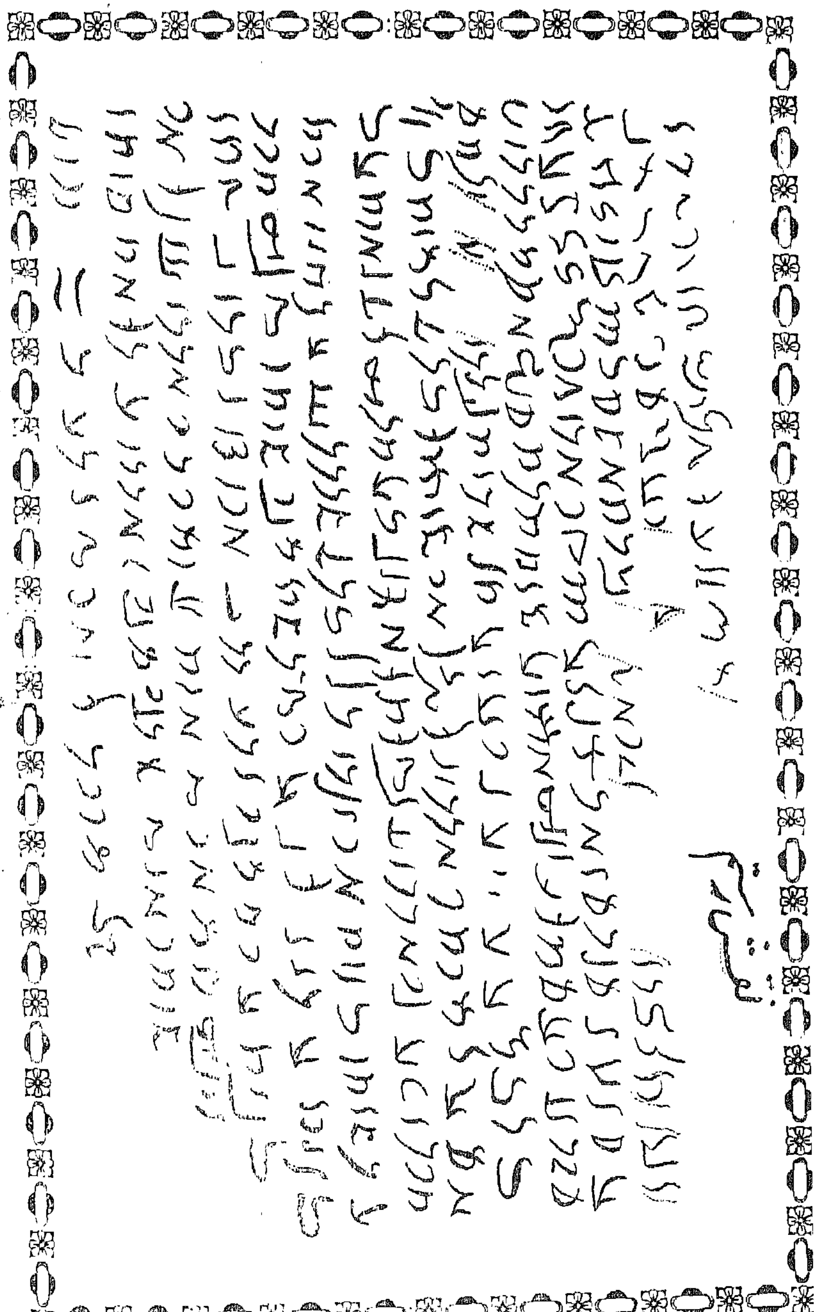


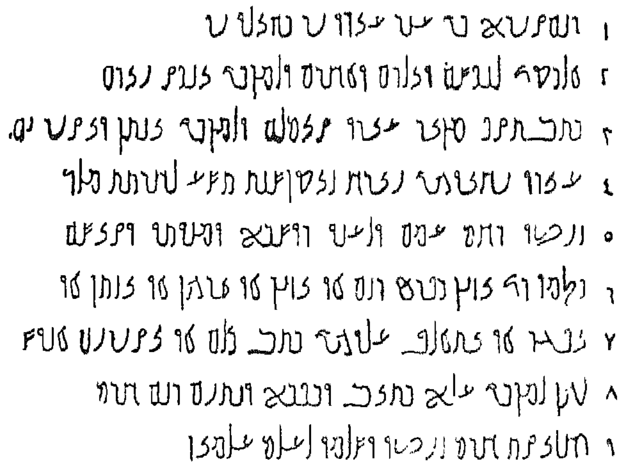
(نمونہ خط حمیری) نامہ مبارک رسول کریم ص



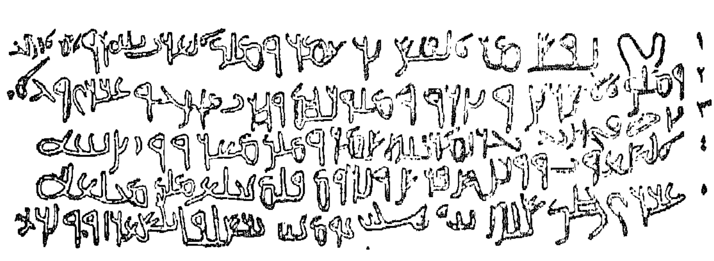
ایجد قدیم حمیری

(یمن کا قدیم خط جو عربی کا ماخذ ہے)

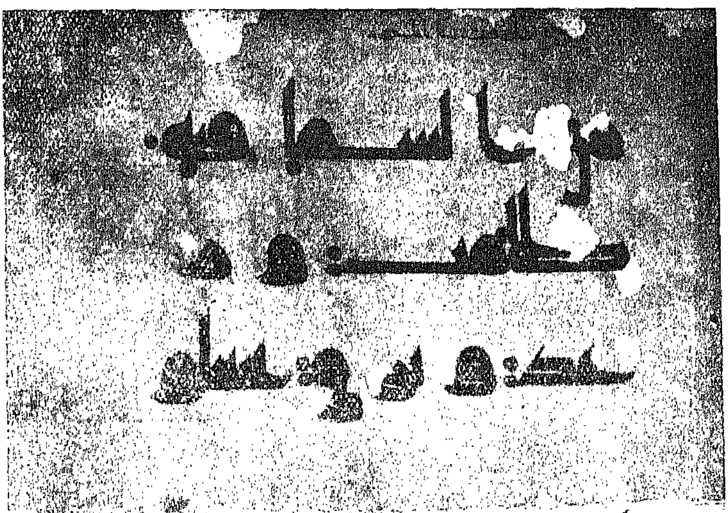




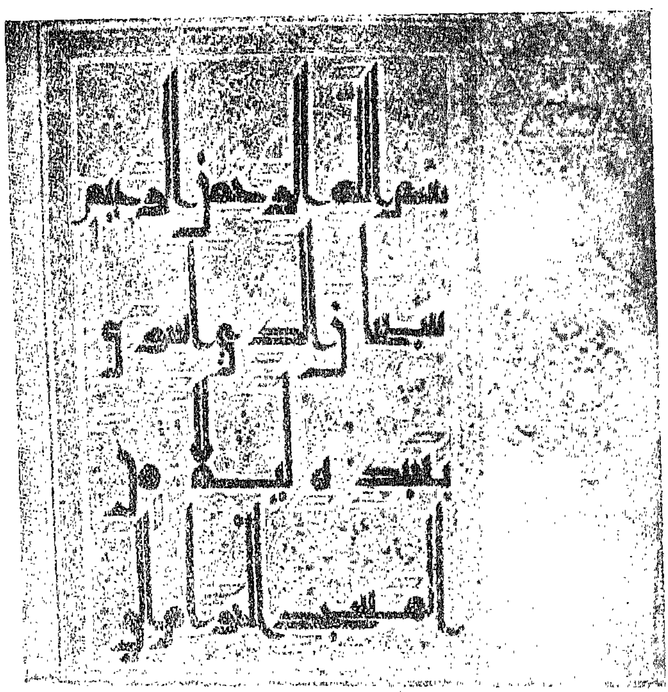
نمونہ قلم نبطی



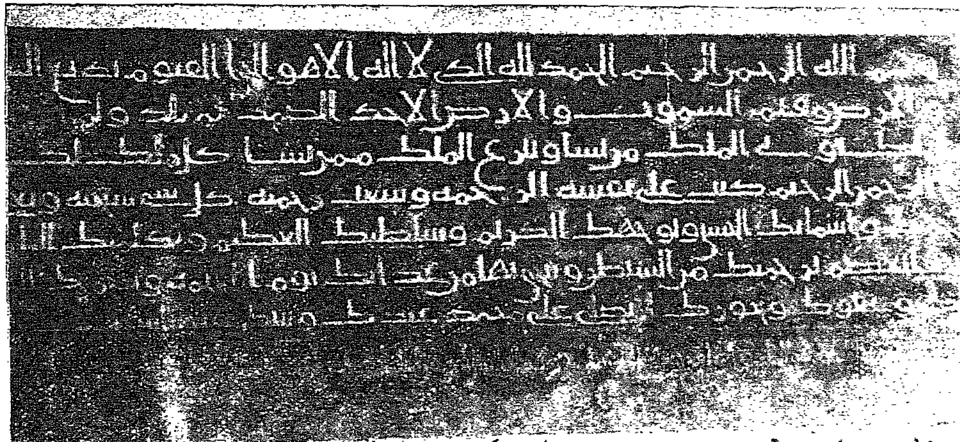
نمونہ قام نبطی



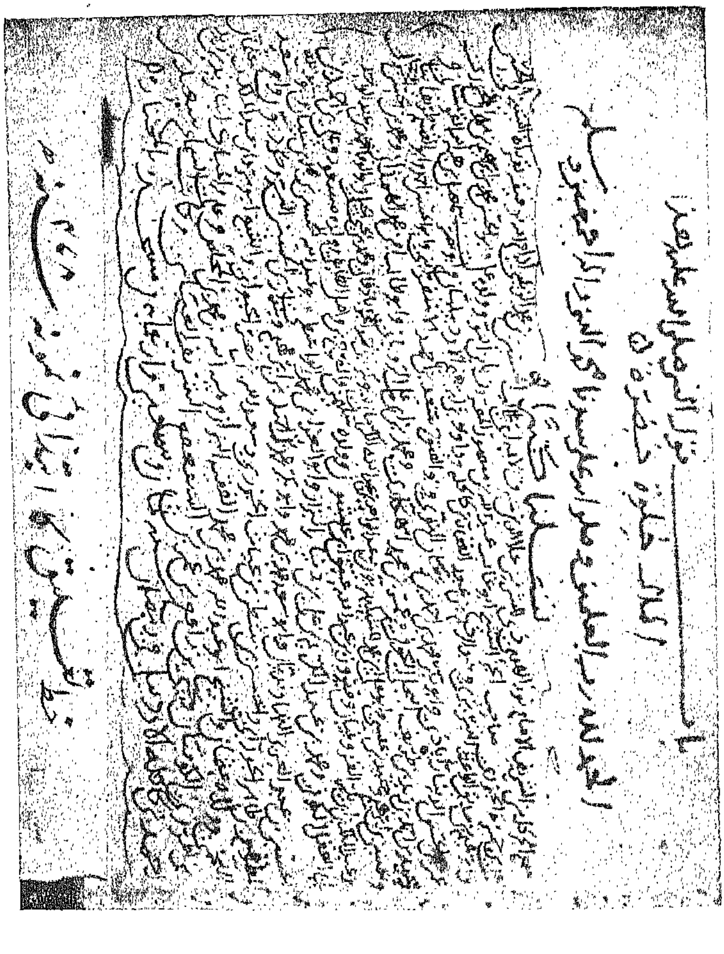
نمونہ خط کوفی کا از قرآن مجید اخذ از دمشق، ۲۵۶ھ سے
۲۶۰ھ کے زمانہ کا۔

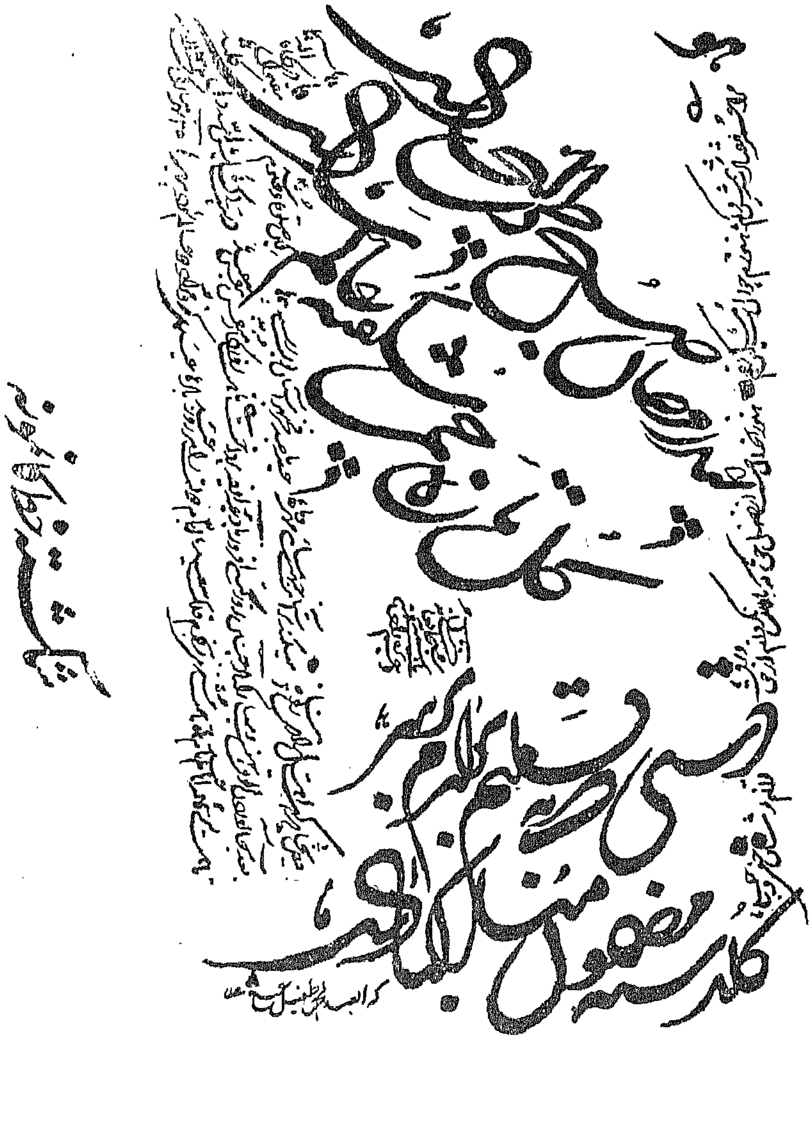


نمونۂ خط کوفی مرصع از ابوبکر غزنوی سنہ ۵۶۲ھ

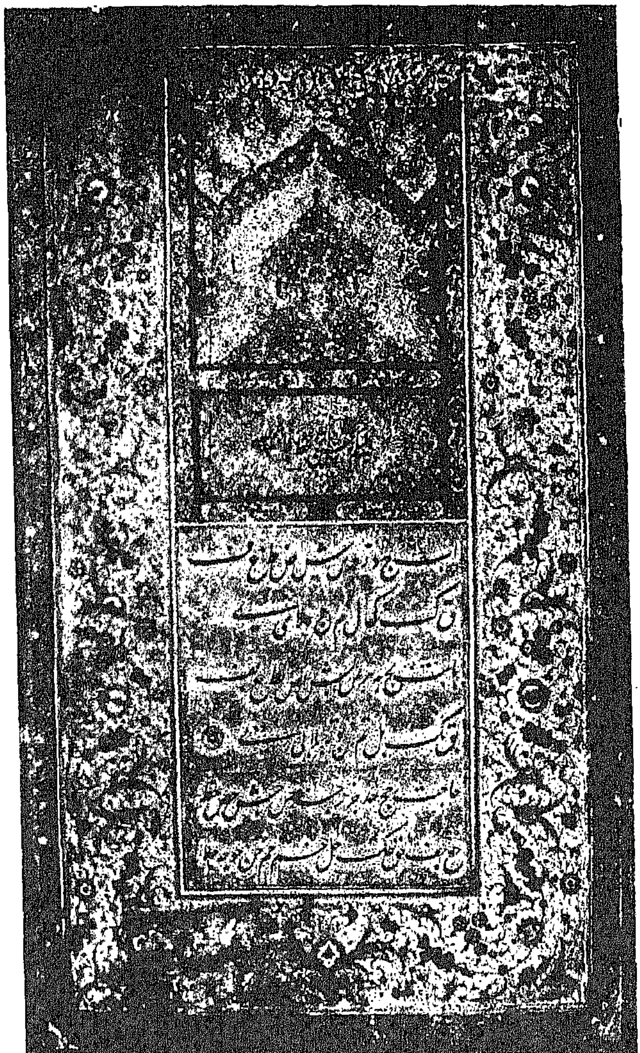


کوفی خط کا نمونہ خلیفہ مامون رشید کے زمانہ میں قبہ الصخرا (بیت المقدس)
میں لکھی ہوئی عبارت سنہ ۱۱۶ھ

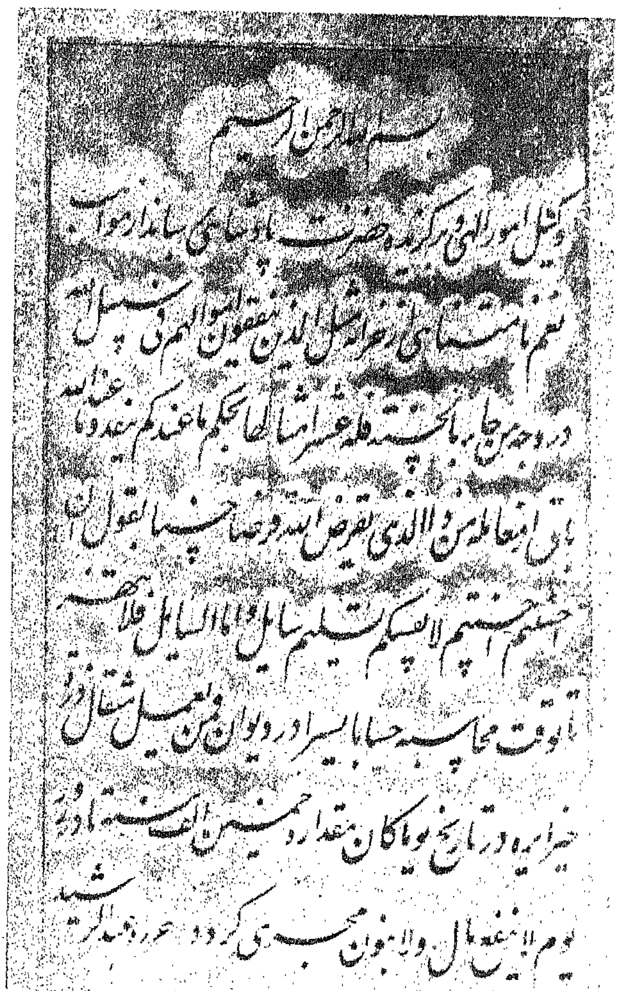




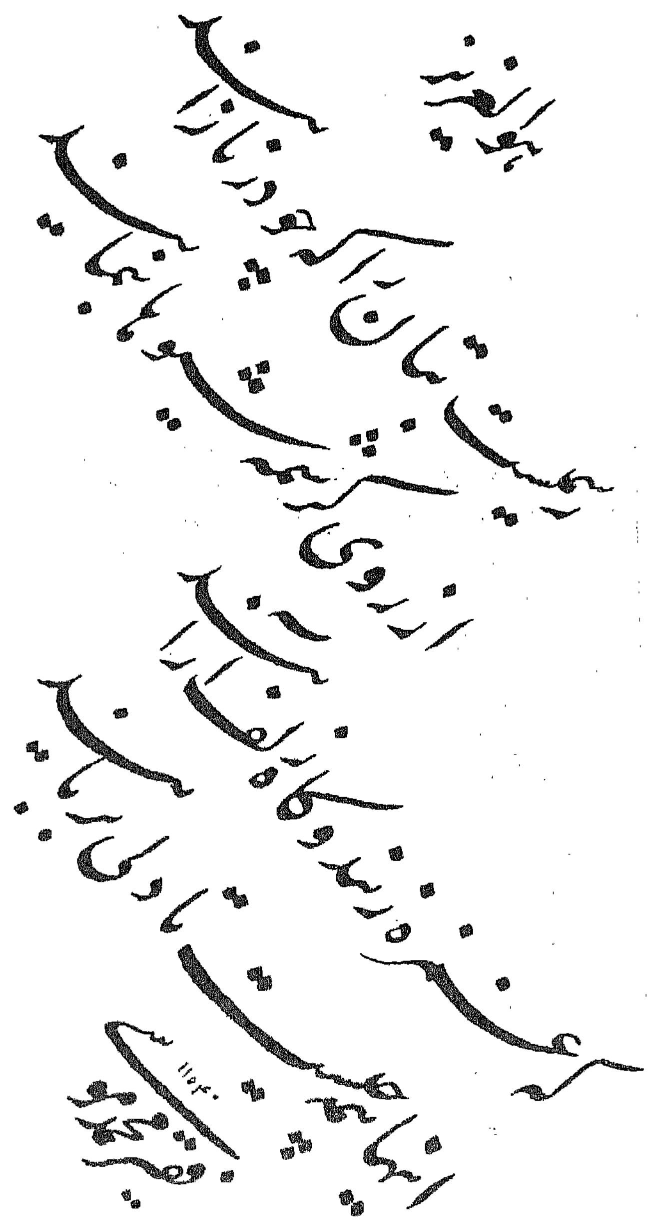




میر علی ہروی (ہرات)



آقا عبدالرشید دیلمی کی وصلی کا فوٹو۔ یہ مطلا وصلی شاہجہان بادشاہ کی نذر میں پیش کی گئی تھی


هوالعزیز




خواجہ میر علی تبریزی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ضمیمہ

علم الحروف
یا
تحقیقات ماہر

میں نے "علم الحروف" یا "تحقیقات ماہر" میں دنیا کی قدیم وجدید ابجدوں کو فراہم کرنے میں جس قدر عرق ریزی وجگر کاوی کی ہے اس کا اندازہ ارباب بصیرت ہی کرسکتے ہیں۔ اس سلسلہ کی ایک دلچسپ مگر علم الحروف سے بدرجہا دشوار کڑی علم مرموزات ہے۔ اظہار خیالات یا اپنے کارناموں کو محفوظ رکھنے کا فطری انسانی جذبہ کسی قوم کو خواہ وہ تہذیب وتمدن کی کتنی ہی ابتدائی منزل میں کیوں نہ ہو ایک خاص قسم کی ابجد وضع کرنے پر مجبور کردیتا ہے۔ یہ ابجدیں ہمیں خواہ کتنی ہی آڑی ترچھی یا تحیر خیز نظر کیوں نہ آئیں لیکن ان کی حیثیت عمومی ہوتی ہے۔ اور اگر ان کے چند نمونے فراہم ہوجائیں تو مفکرین کیلئے ان کا پڑھنا اسقدر دشوار نہیں ہوتا۔ مگر مرموزات کا معاملہ بالکل جداگانہ ہے۔ کوئی بھی شخص اپنی تحریروں کو غیر نگاہوں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اپنے مخصوص مرموزات تیار کرسکتا ہے۔ اس طرح انکی حیثیت عمومی یا قومی نہیں بلکہ محض انفرادی ہوتی ہے دنیا کے اکثر مشہور عالموں نے اپنے تجربات نا اہلوں سے محفوظ رکھنے کے لئے

مرموزات میں قلمبند کئے ہیں ۔ خود ہندوستان میں علوم طب ، نجوم ، جفر ، رمل ، کیمیا ، سیمیا اعمال و نقوش کے نادر مسودے مرموزات ہی میں دستیاب ہوئے ہیں ۔ چونکہ ان کی حیثیت انفرادی ہوتی ہے اس لئے ان کی تسہیل و تحلیل جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے اور ساتھ ہی اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ تسہیل مرموزات کی کوشش کرنیوالا ان علوم سے واقف ہو جن کے اصول و قواعد مرموزات میں قلمبند کئے گئے ہیں ۔

خدا کا شکر ہے کہ سالہا سال کی جگرکاوی اور ہزاروں قدیم مسودات کی ورق گردانی سے مجھے مرموزات کو حل کرنے میں کافی مہارت ہوگئی ہے ۔ اور آج ہندوستان کے مختلف حصوں سے لوگ میرے پاس مرموزی مسودات لیکر آتے ہیں اور میں انہیں پچانوے فیصدی صحیح پڑھ دیتا ہوں ۔

میں اس کتاب میں مرموزات کے چند نمونے پیش کش ناظرین کرتا ہوں علم طب ، کیمیا اور تعویذات و نقوش میں بالعموم یہی مرموزات متداول ہیں ۔

مرموزات فراہم کرنے کے شوق میں میں تو یہ نظریہ قائم کرنے پر مجبور ہوگیا ہوں کہ ہر آڑی ، ترچھی غیر ارادی لکیر ایک مستقل ابجد کا جزو ہوتی ہے ۔

ماہرین تعمیر اکثر سفید دیواروں پر رنگین نقش و نگار اور گلکاریوں کا مقصد ظاہر کرتے ہیں کہ انکی وجہ سے رات میں پرند دیواروں سے ٹکرا نہ جائیں ۔ لیکن میرے خیال میں قدیم ماہرین فن نے نقوش و نگار کی صورت میں بخط مرموزات عبارتیں تحریر کی ہیں ۔ مثلاً تاج محل آگرہ کی دلفریب گلکاریوں اور نقوش میں سرسری طور پر دیکھنے والوں کو محض تفریح نگاہ کا سامان نظر آتا ہے ۔ لیکن دوررس نگاہیں ان میں سینکڑ اقسام کی فلسفیانہ علامات کا حیرت انگیز جلوہ دیکھ سکتی ہیں ۔

بظاہر میرا یہ دعوی بہت بلند بانگ نظر آتا ہے ۔ لیکن حال میں یورپ کے نامور ترین ماہرین اکتشافات ڈاکٹر ایم ۔ اے ۔ ایل میلوون ایف ۔ ایس ۔ اے نے شمالی

عراق میں شمالی نینوا سے چار میل مشرق کی جانب ارپاقیہ میں چھ ہزار برس پیشتر کے مدفون آثار تہذیب برآمد کرتے ہوئے صاف الفاظ میں لکھا ہے کہ ان پرانے برتنوں میں جو مختلف نقوش۔ بیل بوٹے اور جانوروں کی شکلیں نظر آتی ہیں وہ محض خوشنمائی کے لئے نہیں ہیں بلکہ مرموزات میں قدیم تہذیب ارپاقیہ کی تاریخ قلم بند کی گئی ہے۔

طوطخ آمین فرعون مصر کے مقبرہ سے جو بعض طلائی ظروف برآمد ہوئے ہیں۔ ان میں دوہرے تبر (تیشہ) کا نشان بالعموم نظر آتا ہے۔ لوگ اس کا مقصد محض خوشنمائی سمجھتے ہونگے لیکن علم مرموزات سے خاص شغف رکھنے کی وجہ سے میں کہہ سکتا ہوں کہ فرعون مصر کے ظروف پر یہ دوہرا تبر (تیشہ) محض دلکشی اور جاذبیت کیلئے نہیں بنایا گیا ہے بلکہ یہ اپنی زبان خاموش سے ہمیں ایک قدیم مذہبی شعار و تہذیب کی داستان پارینہ سناتا ہے جس کا تعلق حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش سے تین ہزار برس پیشتر کریٹ سے تھا جس کی مسخ شدہ نشانیاں فراعنہ مصر سے پیشتر تولتمک عہد میں بھی پائی جاتی ہیں۔

یہاں یہ بیان کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ آرین ہندوستان میں عرصہ دراز سے آباد ہیں۔ مگر اپنی قدیم مقدس ہجی یا ہیکالی زبان کی یاد تازہ رکھنے کے لئے آج بھی اپنے ماتھے (پیشانی) سینے اور بازوؤں پر جو تلک لگاتے ہیں وہ بیکار اور فضول لکیریں نہیں ہوتیں بلکہ ہیکالی یا ہجی ابجد کے حروف ہوتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ میری یہ غیر معمولی محنت ملک و قوم کے واسطے مفید ثابت ہو اور اگر ملک نے قدر شناسی کی تو میں اپنے متذکرہ بالا دعوے کی تائید میں آئندہ اور بھی قدیم مرموزات پیش خدمت کروں گا۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ تحیر خیز انکشافات علمی دنیا کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کریں گے۔

خادم الناس

(حکیم) محمود علی خاں ماہر

اکبر آبادی ثم دہلوی

خفیہ اشارات

واضعان نے ان اشارات کو اس لئے وضع کیا تھا کہ بعض اہم اور ضروری باتیں جن کے متعلق وہ نہیں چاہتے تھے کہ ہر پڑھا لکھا ان سے واقف ہو محفوظ رہیں۔ اور ان باتوں سے صرف وہی لوگ مطلع ہوں جو زمرۂ خاص میں شامل ہیں۔ چنانچہ ایسے اصحاب ابتداءً وہی لوگ ہوتے تھے جنکو واضع خود بتا دیا کرتا تھا۔ کہ میری تحریر اس طرح سے ہوگی۔ عام اور مشہور طریقے جو استعمال میں بکثرت لائے جاتے ہیں وہ ہیں جنہیں حروف کے اعداد سے کام لیا گیا ہے چنانچہ ہم یہاں ذیل میں سب سے پہلے حروف کی قیمت اعداد میں ظاہر کرتے ہیں۔

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	ط ۹
ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰
ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰

غ ۱۰۰۰

ہم نے یہاں سہولت کی غرض سے وہ تمام حروف جن کی قیمت میں ایک مقررہ ہندسہ آتا ہے خواہ اس ہندسہ کیساتھ ایک صفر دہائی ظاہر کرنے کیلئے آئے یا دو صفر سینکڑہ ظاہر کرنے کیلئے یا تین صفر ہزار ظاہر کرنے کیلئے آئیں نیچے اوپر لکھدیے ہیں تاکہ آئندہ تمام باتوں کے سمجھنے میں آسانی ہے

ان حروف اور ان کی قیمت کو دیکھتے ہوئے معلوم ہوگا کہ ایک کا ہندسہ چار جگہ آتا ہے۔ یعنی ا ی ق غ میں جن کا مجموعہ ایقغ ہوا۔ دو کا یا دو سے لیکر نو تک سب ہندسے صرف تین تین جگہ آتے ہیں جیسے دو کا ہندسہ ب ک ر (بکر) میں تین کا ج ل ش (جلش) میں اور علیٰ ہٰذا القیاس نو کا ہندسہ ط ص ظ (طصظ) میں۔

پہلا قاعدہ۔ کوئی حرف جس کی قیمت اکائیوں میں آئے ظاہر کرنے کیلئے ایک لکیر لکھکر اس پر ہندسے کی قیمت لکھدی جاتی ہے اس طرح سے کہ وہ لکیر کیساتھ کسی صورت میں نہ ملے جیسے ب لکھنا ہو تو اس طرح سے لکھینگے ۲ اگر ج ظاہر کرنا ہو تو ۳ وغیرہ وغیرہ وہ حروف جنکی قیمت دہائیوں میں آتی ہے

اگر لکھنے ہوں تو عدد لکھکر اسے لکیر سے ملا دیا جائے لیکن اس طرح کہ وہ کھنچکر لکیر سے نیچے نہ پہنچے جیسے ی کو ۱ سے ظاہر کریں کے ک کو ۲ سے وغیرہ وغیرہ۔ وہ حروف جنکی قیمت سیکڑوں میں آتی ہے اگر لکھنے ہوں تو عدد لکھکر اسے لکیر کے نیچے تک پہنچا دیا جائے۔ یاد رہے کہ وہ لکیر کے نیچے تک ضرور ہوں لیکن دائیں یا بائیں طرف کسی صورت میں نہ مڑیں۔ جیسے ق لکھنا ہو تو ۱ سے لکھینگے یا ر کو ۲ سے وغیرہ وغیرہ۔ رہ گیا غ جس کی قیمت ایکہزار ہے اسے لکھنے کے لئے ایک کے ہندسہ کو لکیر سے نیچے لیجا کر دائیں طرف موڑ دیا جائے جیسے ۱

مثالیں غضنفر علی کو ۱۳۷۲۵۸۸۱ لکھیں گے۔ محمد اسد اللہ ۵۳۱۴۶۱۴۴۸۴ وغیرہ وغیرہ۔ بعض لوگ غ کی قیمت ایکہزار سے سات ہزار تک سمجھتے ہیں اس لئے اگر کسی جگہ ۱ یا ۲ یا ۷ لکھا ہو تو اسے غ ہی سمجھنا چاہئے۔ گو ایسی صورت نادر کم ہوگی۔ والنادر کالمعدوم

بعض اصحاب اس طریقہ میں زیادہ چالاکی سے کام کرتے ہوئے اور دوسروں کو دھوکا دینے کے لئے سینکڑہ والے عددوں کو بائیں طرف لکیر کے عدد کو موڑ دیتے ہیں جیسے ۱ جس کا مطلب ق ہی ہے۔ غ کسی حالت میں نہیں لیکن یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ اصل کتاب نقل کرنیوالا غلطی سے غ میں بجائے دائیں طرف موڑنیکے بائیں طرف موڑ دے۔ اس لئے اگر کوئی ایسا لفظ بنے جو بے معنی سا ہو تو پڑھتے وقت زیادہ غور سے کام لیا جائے اور جو حرف بھی مناسب لگ سکے وہاں لگا دیا جائے۔

دوسرا طریقہ۔ عبارت بالا کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک کا ہندسہ جن لفظوں میں آتا ہے وہ ای ق غ ہیں جن کا مجموعہ ایقغ ہے۔ اسی طرح باقی مجموعے یہ ہوں گے۔ بکر ۲۔ جلش ۳، دمت ۴، ھنث ۵، وسخ ۶، زعذ ۷، حفض ۸، طضظ ۹۔

اب اکائی میں سے اگر کوئی عدد کہیں لکھا جائے تو اس مجموعے کی طرف اشارہ ہوگا جس میں وہ اکائی کا عدد استعمال ہوا ہے مثلاً ۷ اگر کہیں لکھا ہو تو زعذ کے مجموعہ میں سے کوئی حرف مراد ہوگا۔ اسی طرح اگر ۵ لکھا ہو تو ھنث کے مجموعہ کا کوئی حرف مراد ہوگا۔ حرف

کے تعین کے لئے علماء نے یہ صورت رکھی ہے کہ عدد پر اگر زبر ہوگا تو اس مجموعے کا پہلا حرف ہوگا اگر زیر ہوگا تو دوسرا اور پیش ہوگا تو تیسرا۔ جزم کی صورت میں چوتھا حرف مراد ہوگا۔

مثلاً ےَ کا مطلب ن ہے۔ اسی طرح اُ کا مطلب غ اور ٥ کا مطلب ص ہوگا۔ اب اگر نصرت کا لفظ لکھنا ہو تو اس طرح لکھیں گے۔ (۵ ٩ ٢ ٤) غلام کا لفظ اس طرح سے لکھیں گے (اُ ٣ اَ ٤) واضح رہے کہ یہ طریقہ پرانی کتابوں میں بہت کم پایا جاتا ہے۔

تیسرا طریقہ۔ عربی حروف ہجا کا مجموعہ اٹھائیس ہے اور حرکات (زبر، زیر، پیش، جزم) کا مجموعہ چار۔ اگر چار کو اٹھائیس پر تقسیم کیا جائے تو سات پر پوری طرح سے تقسیم ہو جاتے ہیں اس لئے اس طریقہ میں زیادہ سے زیادہ سات کا عدد استعمال ہوگا۔ حروف ہجا ذیل میں درج کئے جاتے ہیں) ٢ ا ب ل ٣ ت ٤ ع ٥ ض ی ک ش ہ س خ ط ق ر ص ن خ ح ص غ ج م ث ز ف ظ۔ اس طریقہ میں قاعدہ یہ مقرر ہے کہ الف، ی، ق، غ کی قیمت ایک ہے عدد ٢ کے نیچے جس قدر حروف ہیں ان کی قیمت ٢ ہے اسی طرح عدد تین۔ چار۔ پانچ وغیرہ کے نیچے جس قدر حروف ہیں ان کی قیمت تین۔ چار۔ پانچ وغیرہ علی الترتیب ہے۔

عدد ١ کے نیچے چار حرف ہیں یعنی ا ی ق غ۔ اب پہلا حرف ١ پر زبر لکھنے سے ظاہر ہوگا دوسرا ١ پر زیر لکھنے سے تیسرا ١ پر پیش دینے سے اور چوتھا جزم دینے سے۔ یہی طریقہ عدد ٢ کے نیچے کے تمام حروف میں استعمال ہوگا۔ اسی طرح عدد ٣ کے نیچے کے حروف یا ٤ وغیرہ کے نیچے کے حروف معلوم کئے جائیں گے۔

یعنی اَ کے معنی ا کے ہیں۔ اِ کے معنی ی اور اُ کے معنی ق اور اْ کے معنی غ ہیں۔

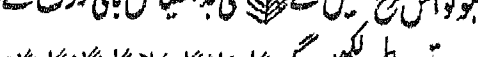
مثلاً ہم غضنفر علی لکھنا چاہتے ہیں تو اس طرح سے لکھیں گے اْ ٧ ٤ ٥ ٢ ٦ ٢ ٤ ٢ یا محمد منیر کو اس طرح لکھیں گے ٣ ٥ ٣ ٣ ٤ ٢ ١ ٢ علیٰ ہذا القیاس دوسرے الفاظ ہونگے۔

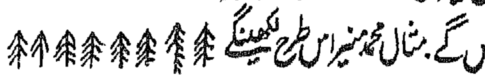
چوتھا طریقہ۔ یہ طریقہ مندرجہ بالا تمام طریقوں سے مختلف ہے۔ اور چونکہ اس طریقہ میں بجائے عددوں کے لکیریں استعمال ہوتی ہیں۔ اور شکل ایسی بن جاتی ہے جیسے درخت اور

اسکی مختلف شاخیں ہوں اس لئے اس طریقہ کو بعض لوگ خط شجری کے نام سے پکارتے ہیں

اس خط کی دو قسمیں مشہور ہیں۔

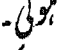
پہلی قسم عربی کے اٹھائیس حروف کو چار چار کا ایک مجموعہ بنا کر رکھا جائے تو سات مجموعے ہوں گے۔ ابجد۱۔ ہوزح۲۔ طیکل۳۔ منسع۴۔ فصقر۵۔ شتثخ۶۔ ذضظغ۷۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ عربوں میں حروف ہجا کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ ایک شخص کے سات لڑکے تھے۔ جن کے مندرجہ ذیل سات نام تھے۔ اَبجَدُ۔ ہُوَزحُ۔ طِیکَلُ۔ مُنسِعُ۔ فُصقَرُ۔ شُتثَخُ۔ ذَضَظغُ۔ اس نے دیکھا کہ ہر نام کے چار حرف ہیں اور ہر حرف کی آواز دوسروں سے بالکل الگ ہے۔ چنانچہ اس نے ان اٹھائیس حروف سے عربی حروف تہجی کی ابتدا کی۔ یہ کہانی غلط ہو یا صحیح ہمیں اس سے بحث نہیں۔ لیکن یہ بات ضرور ہے کہ ان میں ہر مجموعے کے ہر حرف کی آواز دوسروں سے الگ ضرور ہے۔ اور ان ناموں میں اگر فی الواقع یہ کسی کے نام تھے عربی حروف ہجا کے تمام حروف آگئے ہیں۔

اب اس قسم میں ایک لکیر اوپر سے نیچے کی طرف کھینچ دی جاتی ہے۔ اور اس لکیر کے دائیں طرف مجموعے کے نمبر کے مطابق لکیریں نیچے سے اوپر کی طرف اس لکیر سے ملی ہوئی کھینچ دی جاتی ہیں۔ مثلاً مجموعہ نمبر ۲ ظاہر کرنا ہو تو اس طرح کریں گے  اس مجموعہ کا خاص حرف ظاہر کرنے کے لئے بائیں طرف اتنی لکیریں جس درجہ کا وہ حرف ہو لکھ دی جاتی ہیں۔ مثلاً خ اگر لکھنی ہو تو اس طرح لکھیں گے  علی ہذا القیاس باقی حروف لکھے جائیں گے۔ مثال محمد منیر اگر لکھنا ہو تو اس طرح لکھیں گے۔  دوسری قسم میں بھی سات ہی مجموعے ہیں لیکن یہ وہ ہیں۔ ایقغ۱۔ بکرج۲۔ لشدم۳۔ ہتنث۴۔ وسخہ۵۔ عذحث۶۔ ضطصظ

اس قسم میں ایک لکیر بڑی مثل سابق بنا کر باقی لکیریں مجموعہ اور عدد کی ترتیب ظاہر کرنے کے لئے ان لکیروں کے خلاف لکھی جاتی ہیں۔ مثلاً غ ظاہر کرنے کے لئے اس  طرح کی شکل بنائیں گے۔ مثال محمد منیر اس طرح لکھینگے 

نوٹ نمبر ۱۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلی قسم کے مجموعہ کے حروف دوسری قسم کی لکیروں کے موافق لکھے جاتے ہیں۔ اور دوسری قسم کے مجموعوں کے حروف پہلی قسم کی لکیروں کے موافق لکھے جاتے ہیں وَالعاقل تکفیہ الاشارۃ۔

نوٹ نمبر ۲۔ اس طریقے میں ہم نے دو قسم کے مجموعے بتائے ہیں۔ ابجد ہوزح والا اور ایقغ بکرج والا۔ ان کے علاوہ دو مجموعے اور بھی بن سکتے ہیں۔

پہلا مجموعہ ابجد۔ ہوز حطی۔ کلمن سعفص۔ قرشت۔ ثخذ ضظغ اس مجموعہ کے مطابق دائیں طرف آٹھ تک لکیریں آسکیں گی اور بائیں طرف زیادہ سے زیادہ چار مثلاً غ ظاہر کرنے کے لئے یہ شکل  ہوگی۔

دوسرا مجموعہ ایقغ۔ بکر۔ جلبش۔ دست۔ ھمنث۔ وسخ۔ زعذ۔ حفض۔ طضظ۔ اس میں ظ ظاہر کرنے کیلئے یہ شکل  بنے گی۔

یاد رہے کہ پہلی قسم کا مجموعہ دوسری قسم کی شکل بنانے کے لئے اور دوسری قسم کا مجموعہ پہلی قسم کی شکل بنانے کے لئے استعمال ہوسکتا ہے۔

نوٹ نمبر ۳۔ خط شجری بہت کم استعمال ہوتا ہے کیونکہ اسمیں بہت محنت سے کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ خط ایسی چیزیں لکھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جو بہت ہی پوشیدہ ہوں۔

تنبیہ۔ عربی زبان میں مندرجہ ذیل حروف نہیں ہوتے۔ پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ اس لئے ان حروف کی بجائے مندرجہ ذیل حروف استعمال ہوتے ہیں۔

پ کی بجائے ب عموماً اور ف کبھی کبھی۔ ٹ کی بجائے ت۔ چ کی بجائے ج۔ ڈ کی بجائے ضا۔ ڑ کی بجائے ر۔ اور ژ کی بجائے ز۔ گ کی بجائے ج بہت کم۔ غ اس سے زیادہ اور ک بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

اسی طرح مصنف کتاب اثر رنگ جبین نے خطوط مرموزہ کے متعلق مختصر تبصرہ کیا ہے جو ہدیہ ناظرین ہے۔

واضح ہو کہ دانشمندوں نے اخفائے بعض مطالب کیواسطے خطوط مرموز ایجاد کئے ہیں چنانچہ طلسمات وعملیات اکثر انہیں خطوط میں لکھے جاتے ہیں از انجملہ جو راقم الحروف کو معلوم ہیں درج کرتا ہے۔ اول خط ہندسہ یا خط طلسم قاعدہ اس کا یہ ہے کہ ایک خط عرضی کھینچکر جو کچھ لکھنا ہو ان کے اعداد حروف اوپر خط کے اس طرح لکھیں کہ عدد احاد خط سے جدا رہے۔ اور عشرات مل جائے اور مائت خط کو تقاطع کرجائے اور ہزار کو خط سے خارج کرکے ختم کردیتے ہیں چنانچہ اس کو کسی نے نظم کیا ہے شعر احد خط نرسد لیک میرسد عشرات۔ مائۃ زخط گذرد الف ختم لسوئے راست۔ اور ابجد یہ ہے ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ ا سے ط تک احاد ی سے ص تک عشرات ق سے ظ تک مائت اور غ ہزار ہے۔ پس اگر لفظ غریب پرور لکھنا ہو تو یوں لکھیں ۲۰۲۲۲۱۲۱ دوم جس کے حروف تہجی یہ ہیں۔ ا ۲ ۲ ۳ ۳ ص ص ص ح ح ر ر ۳ ۳ ۳ ص ص ط ط ع ع ص ص ک ل ۲ ۲ م م ہ ی مثلاً اگر غریب پرور لکھیں تو یوں ع ہ ۲ ۲ پ ر ۲ ۲ سوم خط سرو ایک کھڑا خط کھینچکر بجانب یمین خطوط مخرف بتعداد شمار مراتب کلمات ابجد اور بجانب یسار بتعداد نمبر اس حروف کے کھینچیں یعنی اگر کلمہ سوم کا حرف دوم ہے تو تین خط بجانب راست اور دو بجانب چپ مثلاً غریب پرور یوں لکھیں گے  چہارم حروف تہجی کے سات لفظ چار چار حرف کے بنائے ہیں ابثت، جحجد، ذرزس، شصضط، ظعغف، قکلم، نوہی انمیں حرف اول مفتوح دوم مکسور سوم مضموم چہارم ساکن ہے۔ اول ہندسہ نمبر لفظ کا لکھو اور جو حرف مطلوب ہو اعراب اس کا اس پر لگاؤ مثلاً غریب پرور یوں لکھا جائیگا ۵ ۳ ۲ ۱ ۱ ۲ ۳ ۳ پنجم شعر کم صلا وحط لہ درسع۔ حرف منقوط را ابجایش داع۔ مصرع اول میں حروف مہملہ کے سات لفظ دو دو حرفی بنائے ہیں پس حروف مہملہ تبدیل ہوکر لکھے جائیں گے اور منقوط بدستور رہیں گے مثلاً غریب پرور یوں لکھیں غدیب پداد ششم تبدیل الحروف ہ احروف نقطہ دار ہیں یعنی ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی اور ۵ ایسے نقطہ ا ح د ر س ص ط ع ک گ ل م و ہ پس

دونوں قسم کے حروف تبدیل کرکے لکھے جائیں اول اول سے دوم دوم سے علیٰ ہذا القیاس

قطعہ خط تبدیل حروف اس لئے ایجاد ہوا تا کوئی غیر بہورا نہ دلی سے محرم + بے نقط سے تبدل ہوں نقطدار حروف + غیر منقوط کی جا آئیں حروف معجم + مثلاً غریب پرور اس طرح لکھا جائے۔ رخ ء اا حجج۔

مصنف تحفۃ المومنین نے بھی مرموزہ ابجدیں لکھی ہیں وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

در خطوط مرموزہ و اقسام مشہورہ ان قلم ہندی۔ ایقغ بکر جلتش دمصت ھنث و مینخ تاعذ حفض طضظ قلم ہندی کہ احاد بخط می رسد و عشرات منتقل بخط میشود وما ت از خط میگذرد و الوف بعد از گذشتن زبلی میدارد احادات ۹۸۷۶۵۴۳۲۱

عشرات ۹۸۷۶۵۴۳۲۱ باس [illegible] الوف ۹۸۷۶۵۴۳۲۱

قلم یونانی پنج قسم است و اختلاف حروف در تحتہ می شود بہ ترتیب حروف اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible]

[illegible]

قلم یونانی دو قسم است اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش [illegible]

ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible] قسم دوم اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش [illegible]

[illegible] ص ض ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible]

ح ۵۵۳۳ [illegible]

قلم عبرانی شش قسم است قسم اول عبرانی قدیم

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible] ع [illegible] ط ا ر ا ت

[illegible] کلف [illegible] د کو ا م ا ص [illegible] ط د س [illegible]

[illegible] م م [illegible] و [illegible] د ا ن [illegible]

[illegible] ۹۱۱۱ [illegible] ۲۶۹۵ [illegible] ص ض

ط ظ ع غ ف ق ل م ن و ہ ی [illegible] ا س ح [illegible]

[illegible] د س ا و [illegible] ح

[illegible] د ر [illegible] ا د م ی [illegible] ۱۸۹

[illegible] قلم سریانی دو قسم است اب ت ث ج

ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی ع ۳۳۳ [illegible]

[illegible]

[illegible] قسم سابع از عبرانی نیز یافتہ

شد اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible] عدم [illegible] ض

ط ظ ع غ ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible] قلم احمد

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible] ع

[illegible] ط ظ ع غ ف [illegible]

[illegible] قسم در از حجاز ترتیب حروف ابجی [illegible]

ح [illegible] الی اخرہ قلم دیگر از حجاز کہ موافق از قلم رومیست

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible]

[illegible] ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible]

ا ار اسا محو ۷ ۵ صحو قلم شایان وری یطح اصحاب السما اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز
س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل
م ن و ہ لا ی الا سہ صحح مرب مت ۵ لہ دم محو ۳ مع محیم ۷ و صح قلم فرنگی بہ ترتیب حروف
ابجد اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی
حلہ قلم طیرقال اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی
معہ ادی نسخہ اخرہ قلم پہلوی اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی
اتم دیگر بحروف ابجد اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش
قسم دیگر بحساب ہجی اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ۴۸ ۳۲ ۴۲ ۲۲ ۲۷ ۴۴
ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی
قلم طرنجہ اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی
دو قلم قلیطہ بابلی جلیتہ حل عقود مجرب دانند بہ ترتیب حروف اب ت ث ج ح خ د ذ
ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق
ک ل م ن و ہ لا ی قلم
قاقیطر کاہر صعفر جتہ صعقو اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص
ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی
قلم دیگر قلقطیرہ بہ ترتیب حروف

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible]

[illegible]

[illegible] قلم کاہر بہ ترتیب ابجد اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع [illegible]

[illegible] ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ [illegible]

[illegible]

قلم چینی بہ ترتیب ابجد

اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق [illegible]

[illegible] ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ [illegible]

[illegible] قلمے کہ جابرین حیان کتاب راحت نوشتہ اند بدستور حروف تہجی اب ت ث

ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible] ۳۰۵۳۹۶۷۲۲۷۱۳۱۸۷۷۳ [illegible] ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible] قلم حروف برائے

بہ ترتیب حروف تہجی اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible]

[illegible] ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible]

[illegible] قلم ارمالوئی بہ ترتیب حروف [illegible]

[illegible]

[illegible] قلم رومی بہ ترتیب حروف اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش

ص [illegible] ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible] قلم نبطی بہ

ترتیب حروف اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible]

[illegible] ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی [illegible]

[illegible] قلم بطی بہ ترتیب حروف [illegible]

قلم قطبی بترتیب ابجد ... دلو من ... ۲۸ ... ۵۵ ... لا ...

ی ... لساکر داسہ ... اکسیر ...

... الی ... ک ... لا ... ک ... ددی ...

قلم کتاب تقیید زرنج وغیرہ بترتیب حروف ...

... نارہ ... دال ...

قلم کتاب فخ امین ایکبرانیس بترتیب حروف اب ت ث ... لا ... لا ... راں

... لا ... تا لا ... قلم کتاب سرالاسرار در معرفت

روحانی بترتیب حروف ... لا ...

... لا ... قلم روحانی بترتیب حروف اب ...

ت ... ل ح ... لا ... لا ... قلم تخلیل بترتیب

حروف اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ...

... ض ط ظ ع غ ف ق ...

... قلم رومی

بترتیب ابجد اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ... لا ...

... ت ث خ ذ ض ظ غ ...

... قلم بحر دلنو در مدوس بہ ترتیب حروف تہجی ...

... قلم صلبانا بترتیب حروف تہجی ...

...

... لا ... قلم نیرنجات کہ تجربات اثرہا ایں قلم نوشتہ اند ...

ث ... ط ع ...

ی قلم سمل بترتیب حروف تا لا ...

[illegible]

قلم سمائی بترتیب حروف [illegible]

[illegible]

[illegible] قلم یعقوبی بترتیب حروف ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص [illegible]

[illegible] ض ط ظ ع غ ف

ق ل م ن و ہ لا ی [illegible]

[illegible] قلم القفالی بترتیب حروف ابجد [illegible]

[illegible]

[illegible] قلم داودی بترتیب حروف د ہ ز الم الکثر باین خط نوشتہ اند [illegible]

[illegible]

[illegible] قلم طے علے بترتیب حروف ابجد ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

۸ ۹ [illegible] قلم جیفری بترتیب حروف

[illegible]

[illegible] قلم اسمعیلی بترتیب ابجد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قلم بترتیب حروف [illegible]

[illegible] و فی نسخہ کذا

الی [illegible]

[illegible] قلم حمری بترتیب حروف [illegible]

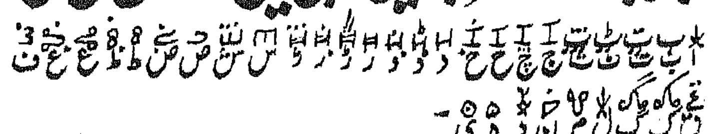
قلم مسخر کہ روف [illegible]

نام شہ بحساب ابجد مطروحست خطر ایں بعدہ ہر کلمہ ابجدی کشد وابجد مطلوب خطوط جانب بسیار
دآخر آں قلم دیگر

رُباعی

خطے کہ زخط دور بود خط احاد است ... خطے کہ زخط متصل احد عشر است
خطے کہ زخط در گذرد خط مأتست ... خطے کہ در آں ریل بود آں الفات

یہ ابجد مرموزہ قرابادین کوبی میں سے نقل کی گئی



نوٹ: چونکہ قرابادین کوبی میں یہ ابجد درج تھی اور اس کو ابجد خط بطلیموسی کے نام سے درج کیا گیا ہے (بطلیموس یونان کا مشہور حکیم ہے) اگر یہ حروف بطلیموس کی ایجاد ہوتے تو ان میں یونانی ابجد کی شان ہوتی۔ یہ نام کسی نے بطور خود رکھدیا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی خفی کی جدت طبع ہے۔ کیونکہ اس میں تمام حروف ثقیلہ عربی فارسی کے مشترک موجود ہیں۔ قرابادین کوبی میں بعض نسخے اسی رسم الخط میں موجود ہیں۔ اس وجہ سے یہ ابجد درج کی گئی ہے۔

علم حروف　　　تحقیقات ماہر

خاتمہ

پروردگار عالم! تیرا نام لیکر کتاب کا آغاز کیا تھا۔ اور اب عبدیت کا یہ تقاضا ہے کہ تیرے ہی شکر و سپاس پر کتاب کو ختم کروں؟ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

علم الکتابت پر میں نے جسقدر لکھا ہے علمی شان سے تو وہ نیا مضمون نہیں ہے لیکن اردو زبان کیلئے تاریخی حیثیت سے بالکل اچھوتا ہے۔ اگرچہ مضمون خشک ہے لیکن شائقین علم کیلئے اسقدر خشک نہیں ہے کہ مونگ کی دال کی کھچڑی سمجھکر ہاتھ نہ لگائیں، نہیں! ہر عنوان میں خاص لذت اور نمکینی ہے اور نمک کے علاوہ شیرینی بھی مگر اسقدر کہ خوشگوار ہو۔ کتاب کا خاتمہ تذکرۂ خطاطان پر کیا گیا ہے اور قصداً کیا گیا ہے کیونکہ یہی وہ مقدس نقوش تھے جنھوں نے علم خط کو معمولی لکیروں سے مصوری تک پہنچا دیا۔ اور سلاطین کی قدردانی سے کوئی زریں قلم ہوا اور کوئی یاقوت رقم اور ارکان دولت نے فی اشرفی ایک ایک حرف خرید کیا چنانچہ ان بزرگوں کے فخر و مباہات کیلئے یہ قدردانیاں کافی ہیں۔ ع۔ خدا بخشے ہزاروں خوبیاں تھیں مرنے والوں میں۔ مورخین نے اپنے اپنے زمانہ کے خطاطوں کا تذکرہ تاریخوں میں کیا ہے اسکے بعد خود ان کے نوشتہ مجلدات، قطعات، رباعیات اور دیگر نوشتے ہیں جنھوں نے ان کو بقائے دوام کے دربار میں (حسب حیثیت) نشستوں پر جگہ دی ہے جسپر وہ رہتی دنیا تک متمکن رہینگے لیکن ہمارا بھی یہ فرض ہے کہ ہم ان کو ایک مجلس میں جمع کریں۔ موجودہ اور آنیوالی نسلوں سے روشناس کرائیں اور انکے کمالات کی داد دیں اور ہمیشہ فخر و مباہات سے یاد کریں۔

اس موضوع پر سب سے پہلی کتاب غالباً امتحان الفضلا ہے۔ یہ خطاطوں کا تذکرہ ہے جسکو مرزا سنگلاخ نے طہران سے سنہ ۱۲۹۱ھ میں شائع کیا۔ دوسرا تذکرہ موسومہ (خط و خطاطان) ترکی زبان میں ہے یہ حبیب آفندی کا مصنفہ ہے۔ جو قسطنطنیہ سے سنہ ۱۳۰۶ھ میں شائع ہوا اسمیں عراقین اور عرب و عجم کے چیدہ چیدہ خوشنویسوں کا ذکر ہے۔ تیسرا تذکرہ بزبان فرنچ کلمنٹ ہوارٹ کا ہے جو پیرس سے سنہ ۱۹۰۸ء میں شائع ہوا ہے۔ چوتھا تذکرہ مفتاح الخطوط ہے جو رضا علی شاہ قادری ہندی کی تصنیف ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اسمیں ہندوستان کے ارباب فن کا ذکر نہیں ہے۔ اسکا ماخذ تذکرۂ حبیب آفندی ہے اور کلمنٹ ہوارٹ نے مفتاح الخطوط کا ہی ترجمہ کر دیا ہے۔ پانچواں تذکرہ امتحان مختصر تاریخ خطاطی مولانا غلام محمد دہلوی کا ہے جو فارسی میں ہے جسکو سنہ ۱۹۱۲ء میں ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ نے شائع کیا ہے۔

آخر میں بلحاظ شمار چھٹا اور باعتبار تحقیق و ترتیب پہلا تذکرہ یہ ہے جسمیں متقدمین پر بھی تبصرہ کیا گیا اور خوشنویسوں کے حالات اور بعض اساتذہ کی اصل وصلیوں کے فوٹو بلاک بھی دیے گئے ہیں۔ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد وحید تمام دنیا کی ابجد (ہجا) کی تاریخ اور حروف کی ضرورت پر تبصرہ کرنا تھا مگر چونکہ خوشنویسی بھی اس مقصد کا ایک جزو لاینفک ہے۔ اسلئے اس کتاب میں اس باب کا اضافہ بھی ضروری تھا جو آخر تک ملحقہ کیا گیا۔ اسکے علاوہ کاغذ، قلم اور روشنائی کی ایجاد پر بھی پوری پوری روشنی ڈالی گئی ہے۔ میں نے اس کتاب کے لکھنے میں انتہائی تحقیق سے کام لیا ہے۔ اور حتی الوسع ماخذ کا حوالہ دیا ہے لیکن پھر بھی اگر غلطی ہو تو ناظرین معاف فرمائیں۔ اور معلوم فرمائیں (مگر صحیح ماخذ بتانا ضروری ہے) کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی صحت کر دی جائے۔ خداوند عالم بطفیل احمد مجتبیٰ و محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کتاب کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خادم الناس

حکیم محمود علی خاں۔ ماہر۔ اکبرآبادی

(دہلی۔ دوشنبہ۔ ۵ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء)

فہرست مضامین کتاب "علم الحروف یا تحقیقات ماہر"

۰۸۶

آنچ واقعہ بتاریخ ۱۸ مارچ ۱۹۶۸ء [illegible]

کہ بمقام [illegible] کتاب [illegible] در [illegible]

دو، ایک [illegible] خانہ [illegible] واپس [illegible]

واقع [illegible] لفظ الیعد علی حسن ابن [illegible]

[illegible] محمد الحسن والی رسالہ [illegible] رقوم

ابن [illegible] علی ابن [illegible] خان صاحب رقوم

[illegible] رقوم

‘ILMUL HARUF

OR

Tahqeeqat - i - Mahir

(A scholastic study of the different alphabets of the World, their origin, flourish and the final position).

BY

Hakeem Mahmood Ali Khan Mahir,
DELHI.

1ST EDITION
1934.